رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

۱۱ر جولائی سنہ ۱۹۱۳ء

نُور افشان

حقیقی نُور وہ تھا جو دُنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے | سنہ ۱۹۱۳ء | نمبر ۲۸

یہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اردو کا قاعدہ	۶ پائی ار	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	ار	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	ار	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	ار	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	ار	حیات المُسلمین	۸ر
اردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳ پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	ار	اِسلام میں مسیح اُردو	۱ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اِسلام	۲ر	دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶ پائی	الکفارہ	۰ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
دیہاتی سوال و جواب پنجابی اُردو حروف	۶ پائی	بائبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اُردو	۶ پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶ پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد وغزلیں اُردو	ار	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	ار	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	عہ
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	ار	کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول - من تصنیف اڈورڈ اے آئینٹ صاحب
رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور
اُستادوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے پرتاثیر
بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۶ر ۹ر و ۸ر +

صحت جسمی | من تصنیف قاضی میر محمد - کوہنبھی - فارسی اُردو قیمت ۶ر صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان
کے ساتھہ رہنی چاہئے +

انجیل برنباس | من تصنیف عبدالاحد ازکائرہ - کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس
کے عرصہ تک غائب ہو گئی - پادری بگس صاحب کی کوشش سے جرمن
کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اِس چھپنے سے
رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں - قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم | من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو - رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا -
فارسی - اُردو اور رومن بھی چھاپی گئی قیمت ۶ر - اُردو ۸ر - اور ۱۲ر - یہ
کتاب نہایت ضروری - ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح
کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض | ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر - ۸ر - ۱۲ر - رومن ۶ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی
ہدایت کے مطابق بناویں - تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت
ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی
رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح باوے ہ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے

ویدک شائستگی - قیمت رومن اُردو ۸ر +

ویدوں کی اصل - فارسی اُردو قیمت ۱۰ر +

ذات وچار - فارسی اُردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳ر +

دائی گری | من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۸ر - فارسی اردو ۸ر +
یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹکیسٹ بک کے طور پر استعمال
کی جاتی ہے - ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک
خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداران | یہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مددی
جاوے - لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے ہر ایک
گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں - رومن اُردو قیمت ۸ر یہ کتاب
دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ر فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت
کئے جاتے ہیں :-
۱- انجیل سنگھ نمبردار - ۲- ہمادی ٹوکری - ۳- سہ پیک جیون - ۴- بھر کی
۵- میں رہدا بھر وا ہاں - ۶- ایک گتی دی کتھا - ۷- ذات ورن -
۸- سیونک کھا گئی +

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸ر +	شعاع نور حصہ اول و دویم	۵ر
راہبن کروسو	۱۲ر +	طیطس رفیق صلیب	۸ر
طلائی شمعدان	۴ر +	تحقیق الاسلام حصہ اول	۲ر
مارکوپولو کا سفرنامہ	۸ر +	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲ر
روح سے معمور زندگی	۴ر +	القاب مسیح	۴ر
طریق دعا	۴ر +	بائبل کس طرح پڑھنی چاہئے	۴ر

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی - گورمکھی حروف - ایم - بوٹا شاہ کے
اُردو کا ترجمہ ہے - مجلد بورڈ - ۴ر +



فہرست مضامین

نورافشاں

لودیانہ جمعہ ۱۱ جولائی ۱۹۱۳ء

گلدستہ اخبار

۵ جولائی لندن۔ اتھینے میں سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یونانیوں نے کلکش میں بڑی بھاری فتح حاصل کی ہے۔ جس میں انہوں نے ۰۰ توپیں قبضہ کریں۔ اُن میں ۱۷ بڑے بڑے محاصرے کی توپیں تھیں۔

۵ جولائی صوفیہ۔ لفٹنٹ وگنر نے خبر دی ہے کہ ادریسپوٹ میں ایک جنگ کے بعد جو سات گھنٹوں تک ہوتی رہی۔ بلغاریوں نے بہ سبب وقت پر امداد پہونچ جانے کے بڑی فتح حاصل کی سرویوں کو شکست ہوئی اور پسپا ہونا پڑا۔

۵ جولائی سالونیکا۔ یونانی شمال کی جانب بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لہس کو قبضہ میں کر لیا ہے۔ جنگ سخت تھی۔ دونوں طرف سے سخت نقصان ہوا۔

۶ جولائی لندن یونانی وزیر صوفیہ سے اور بلغاری وزیر اتھینے سے روانہ ہوگئے۔ صوفیہ سے خبر آئی ہے کہ سرویائی فوج کو جو شوک حصہ میں تھی۔ کریولاک میں محصور کر لیا اور سخت جنگ کے ساتھ شکست پا گئے۔ مع بہت سے سامان جنگ کے ایک خاص تعداد اسیروں کی گرفتار ہوگئی۔ سالونیکا کی ایک تار مظہر ہے کہ یونانی دوڑاں میں داخل ہوگئے۔

۶ جولائی ۱۹۱۲ء و ۱۹۱۳ء کے بجٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں ۹۸ ملین لائر کا اضافہ ہے۔ طرابلس کے جنگ کا مصارف ۲۰۸ ملین لائر ہوا۔

۶ جولائی روم۔ عربوں نے سیرینے کے نزدیک اطالیائی انجینروں کے ایک دستہ کو جو سڑک بنا رہا تھا قتل کر ڈالا جس میں ۱۰۷ اطالوی قتل اور ایک سو دس مجروح ہوگئے۔

کشن گنج کے حادثہ بم کی بابت سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ دراصل ایک قسم کی آتشبازی تھی اور ایک گاؤں میں کسی کے باہمی عناد کی وجہ سے یہ حادثہ واقع ہوا تھا۔ اس میں کسی قسم کی پولیٹیکل بو نہیں ہے۔

بمبئی میں چوہڑوں نے ہڑتال کرنے کی دھمکی دی تھی وہ ایک وقت تو اپنے کام پر جانے کا وعدہ کرتے ہیں جیسا کہ وہ اب تک کر رہے ہیں۔ مگر کہتے ہیں کہ دوسرے وقت ہم کام پر نہیں آئیں گے۔ کیونکہ مزدوری تھوڑی ہے۔ موجودہ مزدوری سے زیادہ دینے کا وعدہ کیا گیا مگر وہ کہتے ہیں کہ ابھی بھی مزدوری تھوڑی ہے۔ اس لئے وہ چاہتے ہیں کہ صبح کو تو ہم میونسپل کمیٹی کا اور سہ پہر کا کام کریں گے مگر بعد میں نہیں۔ کیونکہ وہ لوگ باقی وقت میں اور محنت مزدوری کرنا چاہتے ہیں۔ جہاں سے ان کو خاص مزدوری ملتی ہے۔

۲۸ جون کو ضلع ڈھاکہ کے نرائن گنج میں روپ گنج کے جانکی شاہ کے گھر پر ڈاکہ پڑا۔ ڈاکہ مارنے والے قریب ۱۲ آدمی تھے جو بندوقوں سے مسلح تھے۔ ایک گھر میں وہ جبراً گھس گئے۔ اور صندوقوں کی چابیاں مالک سے مانگیں۔ جانکی شاہ نے چابیاں دینے سے انکار کیا۔ مگر اس کی والدہ نے دیدیں۔ ڈکیتوں نے صندوق کا تالا کھولکر ایک ہزار روپیہ نقد نکال لیا۔ پیشتر اس سے کہ وہ روش ہوں گاؤں کے لوگ جمع ہوگئے۔ مگر ڈاکوؤں نے بندوقوں سے ان کو ڈرایا اور مال لیکر وہ بہ امن و امان چلے گئے۔

اسی قسم کا ایک ڈاکہ کلکتہ کے کمیٹر ہٹر کے کوچے سنگھ میں کوتی بیوہ تھی ایک بیوہ کے گھر پڑا جنہوں نے عورت مذکور کو مار ڈالا اور سب کچھ لیکر بھاگ گئے۔

ہندو یونیورسٹی سکیم کو وسیع و ترقی دینے والوں کی ایک کانفرنس ۲۰ جولائی کو بنارس میں ہوگی۔ جبکہ وہ مجوزہ شہروں کی بابت بڑے غور کے ساتھ معائنہ ہوگا

۲ جولائی کی خبر ہے کہ بلغاریوں کو صلح کی سخت ضرورت ہے۔ اور وہ اس کے خواہشمند ہیں۔ ترکی نے جس کی تازہ فوج مشتعل ایمن پڑی ہوئی ہے۔ جس کو (یعنی مشتعل) بلغاریوں نے غارت کر ڈالا تھا۔ صوفیہ کو یہ اطلاع بھیجی گئی ہے کہ اخراجات جنگ کا جو ان سے مطالبہ کیا تھا اس سے دست بردار ہو جائے۔ اور اجل مارس کو چار دنوں کے اندر خالی کر دے۔

برلن واقعہ جرمنی کی یونیورسٹی نے دو ہندوستانی دوا سازوں مسٹر پرشیجندر اور انیاننہ چندر داس گپتا کو اعزازی ڈگریاں دی ہیں۔

خبر ہے کہ ایک ہفتہ گذرا پرنس آف ویلز ایک ہوائی فوجی جہاز پر سوار ہوئے اور صحیح سلامت سیر کرکے اتر آئے

اخبار کی بہار

خبر ہے کہ ڈیوک آف کناٹ نے کینیڈا کی گورنر جنرلی کا عہدہ ایک سال کے لئے اور قبول کر لیا ہے۔ اور امید ہے کہ ہز رائل ہائینس موسم بہار میں کناڈا کو واپس جائینگے۔ اور ڈچز صاحبہ بھی ان کے ہمراہ ہونگی۔

ہسپانوی جنگی جہاز جو گذشتہ ماہ کی ۱۳ کو اسیر ہو گئے تھے۔ وہ مراکو کے دیسی دوستوں کی امداد سے آزاد ہو گئے ہیں۔

کیتھو واقعہ چین میں جہاں تین ہزار آدمی بغاوت پر تلے ہوئے ہیں ایک پوجاری قتل ہو گیا۔

یکم جولائی سالونیکا۔ چونکہ بلغاریوں نے ۱۰ میل کے فاصلہ پر یونانیوں کے ہراول پر بلا اطلاع کسی جنگ کے حملہ کر دیا ہے۔ اسلئے یونان نے بلغاری بٹالین کو جو سالونیکا میں مقیم ہے۔ حکم دیدیا ہے کہ ہتھیار رکھدیں۔

یکم جولائی لندن۔ چونکہ بلغاری ہر جگہ پسپا ہوتے رہے۔ اور چونکہ سرویوں کی فوج کو حکم ہوا ہے۔ کہ اپنے بچاؤ کے لئے بخوبی تیار رہیں ایک نیم سرکاری یونانی بیان ہے کہ یونانیوں کو آگے بڑھنے کا حکم ہوا ہے۔

یکم جولائی ایتھنز۔ سالونیکا میں یونانیوں کی گولہ باری شروع کرنے کے بعد ہی بلغاری فوج نے ہتھیار رکھدیئے۔ اور شہر میں بدامنی نہیں ہوئی۔

یکم جولائی لندن۔ یونانیوں نے سفید برج پر دو مشین کی توپیں رکھدیں اور بلغاریوں کو اڑا دیا۔ اس پر دو گھنٹے تک سخت گولہ باری کے بعد یونانیوں کے سامنے ہتھیار رکھ دیئے۔

یکم جولائی سالونیکا کی خبر ہے کہ جب بلغاریوں نے ہتھیار ڈالدینے سے انکار کیا تو توپوں اور بندوقوں وغیرہ سے جنگ شروع ہو گئی۔ اور ساری رات جنگ ہوتی رہی۔ اور آخر کار سات بجے صبح بلغاریوں نے اپنا سفید جھنڈا بلند کیا اور ۱۲۰۶ بلغاریوں نے اپنے ہتھیار ڈالدیئے۔ اور وہ فوراً وہاں سے ملک کے اندرونی حصہ میں جلاوطن کردیئے گئے۔

یکم جولائی لندن۔ اس سے ایک دن پہلے یونانیوں نے بلغاریوں کو ایک غیر معمولی سخت کلام سے بھرا ہوا ایک نوٹ بھیجا جس میں انہوں نے فتوےٰ دیا کہ بلغاری بار بار دھوکے سے کام لیتے رہے ہیں اور یہ بھی بتایا ہے کہ بلغاری یونانیوں پر ہمیشہ سختی اور غضب کے ساتھ حملہ کرتے رہے ہے۔

یکم جولائی بلگریڈ کی خبر ہے کہ کمانڈر انچیف نے اندازہ کیا ہے۔ کہ سرحد پر جو حال ہی میں جنگ ہوئی۔ اس میں ایک لاکھ بلغاری شریک جنگ تھے جو نہایت ہی سخت جنگ تھی۔

یکم جولائی لندن۔ بادشاہ سلامت نے دو سو پونڈ اور ملکہ میری اور ملکہ الگزنڈرا نے ہر ایک نے ایک ایک سو پونڈ نقد کرسٹل پلیس فنڈ میں دیا ہے۔

ایک شخص نے اس فنڈ میں ۳۰ ہزار پونڈ چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ بشرطیکہ جولائی کے آخر تک ۹۰ ہزار پونڈ فراہم کیا جاوے اس کے علاوہ کناڈا کے ایک بیرسٹر نے ایک ہزار پونڈ دیا ہے۔ اور یہ کہا ہے کہ لارڈ بیرافقیون نے دس ہزار پونڈ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

یکم جولائی چین نے برطانیہ عظمےٰ کو حال ہی میں یہ رائے پیش کی ہے کہ جس قدر پیٹیاں افیون کی چینی بندرگاہوں میں موجود ہیں وہ ہندوستان کو پھر واپس کر دیجائیں یا بسبب سرحد کے کسی غیر چینی بندرگاہ میں بھیجدی جائیں۔ اور چین اس کا کرایہ ادا کریگا مگر برطانیہ عظمےٰ نے اس درخواست کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے جنرل چانگ نے یوآن شیکائی کو مشورہ دیا ہے۔ کہ افیون کا معاملہ لندن کو منتقل کر دے۔

یکم جولائی قسطنطنیہ۔ استنبول میں ایک گھر کے اندر جو وزیر طلعت بے کے گھر کے متصل تھا آگ لگ گئی۔ اور آگ سرعت کے ساتھ پھیلگئی۔ فارن آفس کا دفتر بہت جلد وہاں سے منتقل کیا گیا۔ مصری ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کا مکان اور چالیس گھر آگ سے جلکر برباد ہو گئے۔

کلیسیائی خبریں

بشپ صاحب کا دورہ۔ ایس۔ پی۔ جی کی سٹینڈنگ کمیٹی نے بالاتفاق رائے ہند کے میٹروپالٹین کی دعوت پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ بشپ منٹگمری صاحب بطور ایس پی جی مشن کے سکرٹری کے موسم بہار میں ہند کا معائنہ کریں۔ ایک نامعلوم دوست نے اس کے اخراجات کا ذمہ لیا ہے۔

پادری اے۔ ڈبلیو ڈیوس صاحب آگرہ سینٹ جانس کالج کے پرنسپل ہونگے۔ جو بجائے کینن ڈُرنٹ لاہور کے بشپ ہونگے۔

ڈاکٹر موٹ صاحب جب انگلستان کو واپس گئے تو انہوں نے بتایا کہ میں ہند میں مسیحی کارگذاری کی وسعت رنگا رنگی اور تاثیر سے بہت ہی متاثر ہوا ہوں"۔

بنگال بائیبل سوسائٹی نے گذشتہ سال ۱۹۸۸۸۹ جلدیں بائیبل کی یا اس کے حصوں کی تقسیم کر یا بیچ ڈالی ہیں۔ اس سے پہلے کے سال کی بہ نسبت ۴۴۰۰۰ کا اضافہ ہے۔

کوڈائے کنال کی مشنری مردم شماری حسب ذیل ہے۔ کانگریگیشنلسٹ ۸۵۔ لوتھرن ۸۳۔ پرسبیٹیرین ۶۲۔ ویسلین ۶۵۔ چرچ آف انگلنڈ ۴۵۔ بپٹسٹ ۴۴۔ متفرق ۲۲۔ میزان کل ۴۰۶ اس میں بچے شامل نہیں ہیں۔ جو تعداد میں بہت ہی ہیں۔

۳ جولائی کو شملہ میں ینگ وومنس کرسچن ایسوسی ایشن کے متعلق مرتب ہوا تھا۔ جو ہز اکسیلنسی لیڈی ہارڈنگ کی جانب سے میسونک ہال میں کھولا گیا تھا۔ ضیافت میں جو کافی چائے کا حصہ تھا وہ خصوصیت کے ساتھ دلچسپ تھا۔ یہ گرلس سکول میں ہوا تھا۔ جہاں گانے بجانے کا ایک چھوٹا سا پروگرام بھی تھا۔ جن میں لیڈی [illegible]۔ مسس پلوڈن مسس انگلڈن مسس جانسٹن مس فنچ میجر ٹوڈ۔ مسٹر مورڈر وغیرہ تھے۔

ایڈیٹوریل نوٹس

کرسچن لٹریچر سوسائٹی فار انڈیا صوبجات متحدہ کی شاخ

الہ آباد کی رپورٹ بابت ۱۹۱۱ء سے ۱۹۱۲ء - اس سوسائٹی نے بہی باوجود اس کے آنریری سیکرٹری ریوینڈ ڈاکٹر اے - ایچ یوئنگ صاحب کے گذر جانے کے جس کی وجہ سے اس سوسائٹی کا سخت نقصان ہوا - سال زیر ریویو میں نمایاں ترقی کی ہے اور معمول کے علاوہ ذیل کی عمدہ عمدہ اور مفید کتابیں ہندی اور رومن اردو میں تصنیف کروائی اور شایع کی ہیں جو کرسچن لٹریچر میں نمایاں کامیابی کا ثبوت ہے - یعنی

ہندی میں - گیاودیہ نتیہ ہے ۱۰۰۰
رشیوں کا کہان پان ۳۰۰۰
ہندی کی دوسری کتاب ۱۰۰۰۰
رومن اردو میں کوریامیں بیت ۲۰۰۰
سیر ہندوستان معتصاویر ۱۰۰۰
انگریزی میں مدرسوں کے رجسٹر وغیرہ ۲۹۰۰۰
جو کتابیں دوبارہ طبع ہوئیں انکی تعداد ۹۵۰۰

ہمیں یہ دیکھکر اور زیادہ خوشی ہوئی کہ کرسچن لٹریچر سوسائٹی کی اکثر کتابیں صوبجات متحدہ کی سرشتہ تعلیم نے اپنے سرکل کے اینگلو ورنیکلر مدرسوں میں استعمال کئے جانے کے واسطے قبول فرمائی ہیں - مگر یہ دیکھکر افسوس ہوا کہ سال زیر رپورٹ میں سوسائٹی ہذا کو چندوں سے کچھ بھی وصول نہیں ہوا اور روپیہ کے حساب کتاب کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ۳۰۷۴ روپیہ سہار نپور کا بقایا واجب الوصول ہے - مگر سال کے آخر میں یہہ برانچ مع اصل قرض وارشتی - ڈاکٹر یوئنگ صاحب کی وفات کی وجہ سے سال کے حساب کے بند ہونے سے پیشتر یہ رقم ادا نہیں ہو سکی - ہمارا قرضہ دس ہزار روپیہ کا ہے جس میں سے نو ہزار روپیہ مدرسے کی کتابوں کی بابت سی ایل - ایس مدراس کے دینے ہیں - یہ قرضہ ادا کر دیا جائے گا - جبکہ موجودہ کتابیں فروخت ہو جائیں گی -

---

دنیا میں سب سے چھوٹی عورت

یہ دنیا عجائبات سے پُر ہے - جنکو دیکھکر عقل حیران ہوتی اور خدا کی قدرت اور شان یاد آتی ہے - یہ عجائبات ہم کو یہ سبق دیتے ہیں کہ لفظ "ناممکن" لغات صحیفہ فطرت میں نہیں ہے - اس امر کی تائید کے لئے ہم ایک عورت کا ذکر کرتے ہیں جو دنیا میں نہایت ہی پستہ قد ہے جس کو دیکھ کر اور جس کی بابت سنکر حیرانی پیدا ہوتی ہے - فرانس کے ایک ہوٹل میں جبکہ لوگ ٹیفن (تیسرے پہر کی چاء) کے وقت میز پر بیٹھے ہوئے تھے تو میز پر ایک پلیٹ ڈش (ایک قسم کے انگریزی کھانا رکھنے کی قاب) رکھی گئی - جب اس قاب کا سر پوش اتارا گیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ نہایت ہی عمدہ طور پر آراستہ اور لباس فاخرہ پہنے ہوئے ایک چھوٹی سی عورت اس میں سے نکل آئی اور بڑے لبھانے والے اور دلکش طرز سے تمام حاضرین کے سامنے آداب بجا لائی یہ دیکھکر سب کے سب حیران اور ششدر رہ گئے یہ دنیا میں سب سے زیادہ پستہ قد عورت ہے قامت میں صرف ۲۳ انچ اور وزن میں صرف ۲ پونڈ یعنی چہ سیر کچہ ہے یہہ عورت آداب بجا لاکر مہمانوں کے ساتھ بیٹھ گئی اور ان سے بات چیت کرنے لگی - اس وقت عجیب نظارہ تھا - شان الٰہی کا جلوہ تھا اور اس کی قدرت کا کھیل نظر آتا تھا

اوم کی شرح

۲۶ جون کے ارجن میں ایک سائیل نے لفظ اوم کی ترکیب اور معنی کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اس کے درمیان عین کا نہ صرف کیوں لکھا جاتا ہے اور دو قسم سے لکھے جانے کا ذکر کیا ہے مگر ان کی صورت نہیں لکھی - سوال اول کا جواب یہہ دیا گیا ہے - کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ لفظ اوم میں حرف اور یعنی .. کو صرف چند یعنی تکنی آواز سے بولنا چاہئے تب ہمارے لفظ اوم کا تلفظ درست ہوتا ہے گویا عین کا نہ صرف فشانی ہے - اس امر کی لفظ اوم کو جلدی سے نہ بولو بلکہ اس کے شروع کے حروف سے چند آواز سے بولو آخری حرف م کہو - مگر کسی قسم کا حوالہ نہیں دیا کوئی معقول دلیل نہیں - کوئی دلچسپ نکتہ نہیں لیکن اگر غور کیا جاوے اور مطابق قاعدہ علم اللسان (فیلالوجی) کے دیکھا جاوے تو یہ لفظ اوم یا اودم اپنی ترکیب اور معنی میں یونانی لفظ اونتا (اون) یا اون کے عین مطابق ہے اور جیسے لفظ اوم سنسکرت میں اُس پرماتما کا نام ہے - اسی طرح یونانی لفظ اون خدا کا نام ہے جو عبرانی لفظ یہوہ یعنی اشور یہ کا یونانی ترجمہ ہے جس کے معنے اُردو میں "میں ہوں سو ہوں" ہے دیکھو خروج ۳: ۱۴) یہ وہ جو ہے "یہ سنسکرت لفظ اسمی یا اہم سے مشتق ہے - جس کے معنے "میں ہوں" ہے اور وجہ اس کی یہ ہے - کہ ابتدا میں صرف آتما تھا اور وہ پرش کی طرح (تھا) اس نے اپنے دل میں غور کیا اور اپنے سوا کچھ نہیں دیکھا - اُس نے پہلے یہ کہا "میں ہوں" اسلئے اُس کا نام "میں (اہم) ہے - (دریہدارنیاک اپنشد ادہیائے ا برہمن ۴ شلوک ۱) اور آ - او - م جو تین حروف پائے جاتے ہیں وہ ویدک تریک (یا تثلیث) ہے اور اس میں برہم پران - اور دیوآتما شکتی شامل ہیں - جس کا ذکر کوشیتکی اپنشد میں پایا جاتا ہے - اس تریک کی شرح کسی اور وقت ہدیہ ناظرین ہوگی لفظ تریک کی تشریح کے عنوان کے اندر - اور - اس اوم کی یعنی برہم پران اور دیوآتما شکتی کی جو اس اوم میں مرکوز ہیں - اُوپاسنا کا پھل یوں بتایا ہے کہ اس سے دو کو دیکھ سکتا ہیں - وہ جو یہہ (اوم کی اپا) جانتا ہے - اور وہ جو نہیں جانتا لیکن جانتے اور نہ جانتے میں بڑا فرق ہے - جس کو ودیہ (گو پرش ودیا سے شروع ہوئے اور اپنشد سے پیدا کرتا ہے - وہ زیادہ طاقت والا ہوتا ہے - یہ (اوم) اکشر کی مفصل تفسیر ہے" (چھاندوگیہ اپنشد ا ا - ۱۰) اور تین کا لفظ جو لکھا جاتا ہے - اسی حقیقت کو ظاہر کرتا یعنی اکشر برہم کی جانب سے برہم - پران - دیوآتما شکتی کو - اور اُپاسک کی جانب سے ودیا (گیان) شردھا (ایمان) اور اپنشد (خلوص قلبی - جس میں تعظیم اور پیار اور فرمانبرداری شامل ہے سما گویعنی جو اس گیان کو پراپت کرتا اور شردھات قبول کرتا

اور ہمیشہ سے اُس کی پرستش کرتا ہے وہ زیادہ باطنی طاقت والا ہو جاتا ہے۔

مسیحی لوگ اپنے مالک کی فرمانبرداری کر رہے ہیں

انجیل جلیل میں ہمارے خداوند اور ناجی نے اپنے صعود سماوی کے وقت اپنے شاگردوں کو یہ حکم دیا تھا جس میں دنیا کے آخر تک کے کل مسیحی بھی شامل ہیں کہ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو۔ اور یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں (متی ۲۸: ۱۹ و ۲۰) چنانچہ اسی حکم کی تعمیل سب مشنیں اور مشنری اور واعظین کرتے ہیں اور اس تسلی آمیز اور خوشی بخش وعدہ پر پورا ایمان رکھکر تمام کوششیں ہو رہی ہیں۔ اور یہی وجہ ہم مسیحیوں کی کامیابی کی ہے جس کو ایک عالم جانتا ہے۔ اس تمام جد وجہد کے بیان کرنے کے لئے تو ایک دفتر چاہئے۔ مگر مشتے نمونہ از خروارے ہم یہاں ذیل کے واقعات پر ناظرین کو توجہ دلاتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ ہر ایک مسیحی خواہ وہ اپدیشک سوسائٹی ہو خواہ عام مسیحی وہ اپنے تن من دھن سے اس حکم کی تعمیل کرے اور اس کے وعدے پر پورا بھروسہ رکھے۔ مثالیں ذیل میں ہیں۔

پادری سٹوکس صاحب کا کام پہاڑیوں کے اندر

پرکاش لاہور اس امر کا ذکر یوں کرتا ہے کہ ہم عیسائی پادریوں کی قربانی کے قائل ہیں جو اپنے دھرم کے پرچار کے لئے سینکڑوں اور ہزاروں میلوں سے چلکر ہمارے دیش میں آتے ہیں۔ ایسے پادریوں کی فہرست میں ریورنڈ سٹوکس ایک خاص درجہ رکھتے ہیں۔ آپ امریکہ کے ایک دھناڈھیہ پرش کے پتر ہیں۔ سارا عیش و آرام چھوڑکر اپنے دھرم کی دھن میں مست وہ اس دیش میں آئے اور پہاڑیوں کے اندر کام کرنے لگے۔ انہوں نے شملہ کے نزدیک کوٹ گڈھ نام ایک گرام میں ڈیرہ جا لیا۔ وہاں انہوں نے مکان بنوایا۔ بہت سی زمین خریدی اور نو عیسائیوں کو کاشت کے لئے زمین دی۔ پہاڑیوں کے اندر گھس جانے کے لئے انہوں نے اپنے قومی تعصب کو بالائے طاق رکھکر ایک عیسائی شدہ پہاڑی لڑکی سے بیاہ کیا۔ انگریزی لباس کو تیاگ کر انہوں نے ہندوستانی لباس کو اختیار کیا ہے۔ یہ سب کچھ وہ کیوں کر رہے ہیں۔ صرف اسلئے کہ وہ ساری پہاڑی قوموں کو عیسائی دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم ایسے تارک الدنیا اور زندہ قربان شدہ پرش کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اور اس پرماتما سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ اپنے پریہ پتر یسوع مسیح کرسٹ کے نام کی خاطر اور زیادہ برکت اور کامیابی دے اور بہت سے جوانوں کو جگا دے اور اپنی پوتر آتما کے ذریعہ سے مدد اور جوش کا انوگرہ کرے

مکتی فوج ہندوستان میں

دوسری مثال اس امر کی مکتی فوج ہے جس قدر جانفشانی اور تن دہی سے مکتی فوج ہندوستان میں اپنا مذہبی اور اصلاحی کام کر رہی ہے۔ اس سے کوئی ہندوستانی ناواقف نہیں ہے۔ اور اُن کی کوششوں سے اُن کا کام دن بدن زیادہ بڑھتا اور شاندار ہوتا جاتا ہے۔ اسی لئے دیسی اور بدیسی کارندوں کی مانگ بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مکتی فوج کے کارندوں کا ایک ایسا جم غفیر ہندوستان میں آ رہا ہے کہ جس قدر آگے کبھی نہیں آیا۔ اس بڑے بھاری گروہ میں سیلویشن آرمی کے ۷۳ کارندے شامل ہیں۔ ان ۷۳ بالغوں کے ساتھ بچے بھی آ رہے ہیں۔ یہ سب کل ہندوستان میں حسب ضرورت متفرق مقامات میں روانہ اور مقرر کئے جائینگے۔ اور ان میں اکثر کارندے جرائم پیشہ لوگوں کے درمیان کام کرینگے۔ جب وہ ہندوستان میں آ جائینگے تو چند ہفتوں تک اُن کا قیام پونا میں ہوگا۔ جہاں وہ ان لوگوں کی زبان اور دستورات وغیرہ کی تعلیم پائینگے۔ جن کے درمیان انہوں نے کام کرنا ہے۔ کمشنر بوتھ ٹکر اور کرنل اے آر بلوورس مناسب مضامین میں اُن کی تعلیم کا انتظام کرینگے۔ کاشکہ خدا اپنی برکتوں سے انہیں مالامال اور ان کے کاموں میں انہیں کامیاب کرے تاکہ اس کے جلال اور بہنوں کے روحانی اور جسمانی فایدہ کا باعث ہو۔

چین میں مشنری کام

چین میں جو مسیحی مذہب کی اشاعت کا کام ہوا ہے۔ وہ نہایت ہی خوشی بخش اور حوصلہ افزا کام ہے۔ چنانچہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۰۲ء سے ۱۹۱۱ء تک جو دس سال کا عرصہ گزرا اُس میں چائینا انلینڈ مشن کے متعلق بیرونی سٹیشنوں کی تعداد ۳۱۹ سے ۸۷۱ تک بڑھ گئی۔ اور گرجوں کی تعداد ۴۰۷ سے ۱۰۴۲ تک ہو گئی۔ ہر ایک مشنری کے متعلق رجسٹری کل تعداد ۶۴۴ ہے اور قریباً ۶ نئے چینی مددگار زیادہ ہو گئے۔ اس تعداد میں ملازم اور غیر ملازم جو مفت بھی کام کرتے ہیں شامل ہیں۔ بہ رضا و رغبت مفت کام کرنے والے منادوں اور استادوں کی تعداد ۲۰۰ سے ۴۵۷ تک ہو گئی ہے۔ مسیحی بچوں کے مدرسوں کی تعداد ۸۳ سے ۳۰۸ اور اس مشن کے متعلق پورے ممبروں کی تعداد ۱۳۴۷۷ سے ۲۶۳۵۴ ہو گئی ہے۔ اسی طرح دیگر مشنوں کی ترقی بھی ہے چنانچہ چین میں کل مسیحی طاقت کا اندازہ یہ ہے کہ

۱۸۷۶ء میں ۴۷۳ مشنری اور ۴۴۷ چینی مددگار

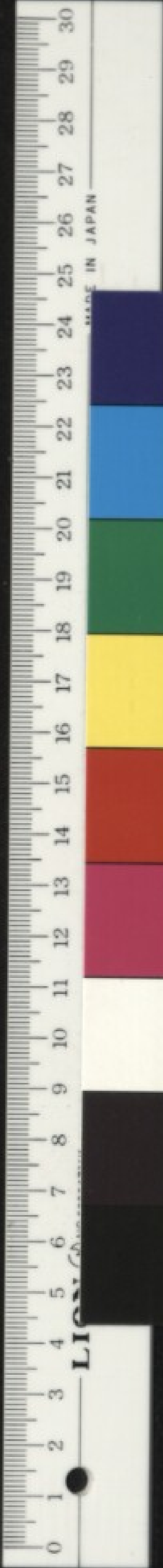
۱۸۹۰ء میں ۱۲۹۶ مشنری اور ۱۶۵۷ چینی مددگار

۱۹۰۶ء میں ۳۸۴۵ مشنری اور ۹۹۰۵ چینی مددگار

۱۹۱۲ء میں ۴۴۱۰ مشنری اور ۱۵۵۰۱ چینی مددگار

گزشتہ پانچ سالوں کے اندر چینی مددگار آج سے ۱۲ سال پیشتر کی نسبت ۱۸۷۶ء سے ۱۸۹۰ء مجموعی طور پر پانچ گنا ہے۔ اور نسبتاً سولہ گنا ہے۔

شملہ کے سٹیشن ماسٹر کو اس کی عمدہ کارگزاریوں کے صلہ میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مینجر نے ایک نقرئی تمغہ اور سند کالکا شملہ ریلوے کے تمام افسروں کے روبرو عطا کئے۔



مسیحی مذہب سب سے بڑا مصلح مذہب ہے

مسیحی مذہب نے جس طرح انسان کو روحانی طور پر نئی صورت کر دیا ہے اور نجات کا سب سے اعلیٰ طریقہ پیش کیا اور نجات کا مستحق بنا دیا اسی طرح اس نے سوسائٹی پر بھی بڑا بھاری اثر کیا اور تمام مجلسی اور تمدنی امور میں بھی بے شمار اور نمایاں اصلاح کر دی ہے اور کر رہا ہے جس سے ایک عالم واقف ہے۔ جہاں مسیحی مذہب گیا وہاں سے اس نے بردہ فروشی۔ کثرت الازدواجی۔ ذات پات کا امتیاز وغیرہ کا بالکل قلع قمع کر دیا۔ شادی بیوگان یتیموں کی پرورش مستورات کی قدر و عزت۔ تعلیم النسواں وغیرہ کی حمایت کی اور انکو رواج دینے میں از حد سعی اور کوشش کی چھوت چھات ستی۔ جوگیپن وغیرہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنا جرائم پیشہ لوگوں کی درستی اور اصلاح کرنا اسی مذہب کا کام ہے۔ اس قسم کی ترقی اصلاح جو مسیحی مذہب زندگی کے ہر شعبہ میں کر رہا ہے اس کا شاہد ہے۔ اور کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور اگر آج کل مخالفین مسیحی مذہب اس بدیہی حقیقت سے انکار کریں تو یہ ان کے تعصب اور ناسمجھی کی وجہ سے ہے۔ قطع نظر ان تمام مذہبی اور مجلسی اور تمدنی اصلاحوں کے جو دنیا کی مختلف مشنیں آج دنیا میں کر رہی ہیں۔ صرف مکتی فوج ہی کی تھوڑی سی اصلاح کا کام دیکھ لو جو وہ آج ہندوستان میں کر رہی ہے۔ ۲۵ جون کا المفصل مکتی فوج کی کارگزاری کی سرخی کے نیچے ان الفاظ اس کی تائید کرتا ہے کہ پنجاب اور صوبہ متحدہ میں جرائم پیشہ اقوام کی اصلاح کا کام اس نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور اب تک گیارہ نو آبادیاں (یعنی بستیاں۔ نورافشاں) اور تین صنعتی بستیاں بچوں کے لئے قائم کی جا چکی ہیں جن میں دو ہزار تین سو سات کے قریب لوگ زیر تربیت ہیں علاوہ ازیں … مدراس میں ایک ہزار آٹھ سو … پیشہ اشخاص کی رہائش کا انتظام زیر غور ہے۔ اور اس مکتی فوج کی مرکزی کمیٹی کے جدید صدر مسٹر … نے ۸۰ نئے مسیحی مشنری ہندوستان میں … کرنے کے لئے روانہ کئے ہیں۔ یہ … کے منہ سے خود ہی شہادت ہے۔ سچ ہے

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے

اس کے علاوہ تمام ہندوستان میں جو مشنیں پنچ ذات کے لوگوں میں ہر قسم کی اصلاح کر رہی ہیں وہ سب اسی مصلح مذہب کے کرشمے اور کارہائے نمایاں ہیں۔ کون سا ایسا مذہب ہے جس نے اس قدر بڑی بڑی اصلاحیں دنیا میں کی ہیں جو مسیحی مذہب آج کر رہا ہے۔ کسی امر میں کوئی مذہب مسیحی مذہب کا ہمسر نہیں۔ یہی مذہب ہے جس نے چین میں انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ اور جاپان کو مہذب دنیا میں شامل کر دیا۔

نارتھ انڈیا کرسچن ٹرکٹ اینڈ بک سوسائٹی الہ آباد

کی سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۱۲ء چھپ کر شائع ہو گئی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سوسائٹی اپنے کام میں بڑی سرگرمی اور جانفشانی سے مشغول ہے۔ اور یہی وجہ اس کی کامیابی کی ہے کہ وہ اپنے کام کو خداوند کے جلال کے لئے کر رہی ہے۔ اس کی کامیابی کی بابت انکی اپنی زبانی حسب ذیل ہے۔

"گذشتہ سال ہم نے کتابوں وغیرہ کے طبع کرنے، جلد بندی اور کاغذ پر ۷۷۸۲ روپیہ صرف کئے۔ اور ہم نے اپنی طبع کی ہوئی ۷۱۹۴ روپیہ ۱۲ پائی کی۔ اور ریلیجس ٹرکٹ سوسائٹی لنڈن کی ۱۱۸۳ روپیہ ۱۵ پائی کی اور دیگر سوسائٹیوں کی ۲۰۳۵ روپیہ ۱۵ پائی کی کتابیں فروخت کیں۔ یہ رقم مبلغ ۱۱۲۹۸ روپیہ ۱۱ پائی کے جو کہ … علاوہ ہے فروختگی کی قیمت ہے اور ریلیجس ٹرکٹ سوسائٹی کی کتابوں کی قیمت کے جس کی مقدار ۷۱۹ روپیہ ۱۰ پائی ہوتی ہے کل میزان اس کا ۱۹۷۵۰ روپیہ ۵ پائی ہے جو فروختگی سے حاصل ہوئی۔

"جن کتابوں اور ٹرکٹوں کو ہم نے شائع کیا ان کی اشاعت کی تعداد ۱۰۶۳۳۲ جلدوں کی ہے۔ مگر اس میں وہ دو دو یا چار چار صفحوں والے …… ہم ہندی ٹرکٹ شامل نہیں ہیں جو مشنریوں میں مفت تقسیم کئے گئے۔ اس سال کے اندر ہماری اشاعت کی تعداد ۷۹۴۳۴۳ ہے جس میں ریلیجس ٹرکٹ سوسائٹی لنڈن اور سی۔ ایل۔ ایس مدراس و دیگر سوسائٹیوں کی انگریزی کتابیں اور دو دو چار چار صفحوں کے ہندی ٹرکٹ بھی شامل ہیں۔

"اس سال ہم نے اپنی ہندی کتابوں میں سے اُنیس کتابیں چھاپی ہیں جنکی کل تعداد جلد ۵۰۰۵۰ ہے۔ ان میں پادری اڈریٹ گریو صاحب کی حیات المسیح کی دوسری طبع ہے۔ جس میں ۷۰۱ صفحہ ہیں۔ کیونکہ اس کی پہلی طبع بہت جلد فروخت ہو گئی تھی۔ نیز ہم نے رانچی کے پادری اے۔ ایچ ڈہلی صاحب کی تصنیف کردہ ٹیس ٹو بائبل ہیڈز دوسیپس شائع کی ۱۷ صفحوں کی کتاب ہے۔ ہماری ایک نہایت ہی پرانی کتاب یعنی بارتھ صاحب کی چرچ ہسٹری کا ترجمہ ہے جس کی ابھی تک مانگ ہوتی رہتی ہے۔ اور ہم نے اس سال اس کے دوسرے حصہ کی پانچ ہزار جلدوں کی ایک طبع شائع کی ہے۔ جس میں انجیلی تواریخی احوال درج ہیں۔ ہم بڑی خوشی سے یہ رپورٹ بھی دیتے ہیں کہ ہم نے دھرم تُلا کی دس ہزار کاپیوں کی ایک اور طبع شائع کی ہے اُس وقت جبکہ یہ پہلی مرتبہ شائع ہوئی تھی۔ اور جس کو پچاس سال کا عرصہ گزر چکا ہے یہ اس کی ۲۹ ویں طبع ہے۔ اور اس کے اس وقت تک موجود رہنے اور بار بار شائع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ تمام شمالی ہندوستان کے مشنری صاحبان اس کی قدر کرتے سمجھتے ہیں اور ہر سال ہزاروں کی تعداد میں خریدتے ہیں۔۔۔"

اس کے علاوہ اور بہت سی مفید کتابیں مباحثہ اور تعلیم و نصیحت اور تفسیر وغیرہ کے ضمن میں شائع ہوئی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیحی علم ادب کی خاصیت اور وسعت اور قدر کہاں تک ہے۔ اور کہ سوسائٹی اپنے کام کو بڑی سرگرمی اور خوش اسلوبی سے نباہ رہی ہے۔ وہ اپنی ذمہ واریوں اور فرائض سے جنکو وہ دیا نتدار مختار کی مانند ادا کر رہی ہے بخوبی واقف ہے اور ان کی قدر کرتی ہے۔ اور رپورٹ زیر ریویو سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ کیسے کیسے عالم اور دیندار دیسی اور یورپین پادری صاحبان اور دیگر مصنفین کے ہاتھوں میں یہ کام ہے جو اس خدمت کے لائق اور موزوں ہیں۔ اور پھر جب ان چندوں اور عطیات کی ایک بھاری رقم پر نظر ڈالتے ہیں جو ہندوستانی اور غیر ہندوستانی دیندار مسیحیوں کی طرف سے سوسائٹی کو عطا ہوئیں جنکی تفصیل رپورٹ ہذا کے صفحہ ۵۸ سے ۶۷ تک میں ہوئی ہے تو خوشی سے دل مست آتا ہے۔ اور خدا سے یہ دعا کرنے کی آرزو اور جوش پیدا ہوتا ہے کہ اے خدا یہ کام تیرے اور تیرے بیٹے کے جلال

… انسانی کی نجات کی خاطر ہوتا اس پرانی صلیب کی برکتیں کثرت سے عنایت کر کے تیرے اجلال اور روحوں کی نجات کا کام اور زیادہ خوش اسلوبی اور کامیابی کے ساتھ ہو۔

مراسلات

قوّتِ لامسہ

ایک مذہبی کتاب میں یہ فقرہ درج ہے کہ انسان کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اگر انسانی تصرفات انسانی معلومات انسانی جذبات کا جائزہ لیا جاوے تو ثابت ہوگا کہ واقعی یہ صحیح اور جامع مفہوم رکھتا ہے۔

اگرچہ انسان کے جذبات اور تصرفات و معلومات بہت ہی وسعت رکھتے ہیں اور ان میں دن بدن زیادہ وسعت پیدا ہوتی جاتی ہے اور اس کے معلومات جدیدہ کی فضا میں روز بروز تیزی سے ترقی ہو رہی ہے لیکن غور سے دیکھنے پر تسلیم کرنا پڑیگا کہ باایں ہمہ قدرتی مکتوبات اور خزائن کے مقابلہ میں انسانی تصرفات اور انسانی جذبات کا تصرف بہت ہی کم ہے۔ اور پھر باوجود ان تصرفات اور اس قدر مدت کے انسان کا بڑھتے بڑھتے ایسی منزلوں پر پہنچ جانا کہ ان کے آگے عقل بشری اور حواس انسانی کا گذر ہی مشکل ہو ایک بیّن ثبوت اس بات کا ہے کہ انسانی جذبات اور انسانی عقل کی حدیں حد بشری تک ہی ہے۔

اس میں انسانی فضل و تقدم کی کوئی کسر شان نہیں ہے ہر چیز اور ہر ہستی کوئی نہ کوئی ظرف اور حد رکھتی ہے اُسی حد تک اس کی پہنچ اور رسائی ہو سکتی ہے۔ اس سے آگے گذرنے کی کوشش سرکشش مانع سے مقابلہ کرنا ہے۔

خدا نے انسان کے حصہ میں جو کچھ اندرونی و بیرونی قوت اور جذبات رکھے ہیں گو وہ حد بشری تک ہی محدود ہیں۔ لیکن پھر بھی ان میں جو کچھ طاقتیں اور کمالات وردہ رسائی رکھا گیا ہے۔ وہ اس بات کی دلیل ہے کہ انسان بمقابلہ دوسری مخلوق کے بہت کچھ فضیلت اور کمال رکھتا ہے۔ یہ تمام قوتیں تمام طاقتیں تمام جذبات اپنے اندر ایسی مخفی طاقتیں صداقتیں رکھتے ہیں کہ ان کا ظہور رفتہ رفتہ اپنے اپنے رنگ میں ہو رہا ہے۔ جو لوگ خوبی قسمت سے ان سے کام لینے کے عادی ہیں ان کی کوششوں سے بازار عالم میں بہت کچھ ظاہر ہو رہا ہے۔ اور اپنے اپنے وقت پر اسی طرح ہوتا رہیگا۔

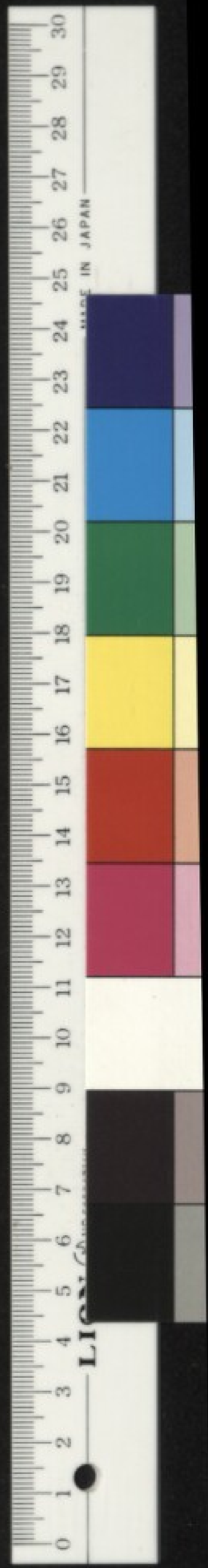
بعض وقت انسان غلطی سے بعض قوتوں اور بعض جذبات کی ضرورت اور افادت سے بے خبر ہوتا ہے۔ اور اُن کے ضائع کرنے میں دریغ نہیں کرتا اور اُن کی ضرورت اور صداقت سے کسی حد تک منکر ہوتا ہے۔ یہ ایک کفران نعمت ہے۔

صحیح معنی میں جذبات شریفہ اور قوائے لطیفہ سے بھی کام لینا ایک ریاضت ہے۔ اور نہ صرف اپنے لئے بلکہ ابنائے جنس کے واسطے بھی ایک صحیح اور مفید خدمت ہے۔

قوائے انسانی میں قوت لامسہ بادی النظر میں ایک کم درجہ یا کم حیثیت قوت سمجھی جاتی ہے یعنی قوت شامہ، باصرہ، سامعہ وغیرہ قوتوں کے مقابلہ میں اس قوت کا ذرا کمی سے ذکر کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ گویا وہ ایک کس مپرسی کی حالت میں ہے۔ اس کے استعمال میں بھی چنداں دوراندیشی اور احتیاط سے کام نہیں لیا جاتا ہے۔ لوگ جس طرح بصارت، سماعت، شامہ کی قوتوں کی خبرگیری میں مصروف رہتے ہیں اور اُن کی خدمات کا اعتراف کر کے اُن کی عظمت اور افادت کے مشکور ہیں۔ اسی طرح اس شریف قوت کی بھی متعدد خدمات ہیں جہاں آنکھ، کان، ناک کام نہیں دیتے وہاں یہ قوت کام دیتی ہے جہاں آنکھ، کان، ناک بے کار ہو جاتے ہیں یا جواب دیتے ہیں وہاں قوت لامسہ کی خدمات ایک بھاری احسان جتاتی ہیں۔ قوت لامسہ کیا ہے؟ جو بغیر آنکھ، کان، ناک وغیرہ کی قوتوں کے محض اس مادہ احساس کی بدولت زندگی کی خدمت گذار ہے جو قدرت نے اُسے دے رکھا ہے۔

یہ قوت اور یہ احساس انسان کے ہر حصہ بدن اور ہر حصہ جسم میں قائم و ساری ہے۔ گو حکیموں اور فلاسفروں نے اس قوت کی فضیلت اور عظمت سے کسی وقت انکار نہیں کیا لیکن عام طور پر اس سے کسی حد تک ایک انفعالی حالت میں کام لیا جاتا ہے۔ اگر علمی دائرہ میں لا کر اس قوت سے کام لیا جائے یا اُس کو بیکار نہ چھوڑا جائے تو یہ قوت بھی دیگر شریف اور کار آمد قوتوں کی طرح بہت کچھ کام دے سکتی ہے۔ یہ امر پوشیدہ نہیں کہ پہلے ہی یہ قوت خود بخود کام دے رہی ہے۔ اگر ہم غور کریں تو اس کی بدولت ہم دنیا کی اکثر مصیبتوں اور مشکلات سے محفوظ رہتے ہیں اور بجائے خود یہ قوت ہماری خدمت کر رہی ہے۔ ہماری زندگی کے واسطے یہ ایک ایسا بدرقہ یا سہارا ہے جو عملی رنگ میں بہت ہی کار آمد و مفید ہے۔ آگ، گرمی، سردی، خشکی، تری وغیرہ موذنات کا احساس آنکھ اس خوبی سے نہیں کر سکتی جس خوبی سے قوت لامسہ کرتی ہے۔ اگر بدن یا جزو بدن گرمی، حدت، خشکی، تری سے متاثر ہو تو آنکھ کان ناک کو خبر بھی نہیں ہوتی اس میں ہی قوت لامسہ سب سے پہلے احساس کر کے متنبہ کرتی ہے۔ خواب کی حالت میں اگر بدن پر کوئی چیونٹی پھر جائے تو یہی قوت ہوشیاری سے محسوس کرتی ہے۔ آنکھ غنودگی میں، کان بے خبری میں، ناک لاعلمی میں ہوتی ہے۔ اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی مگر قوت لامسہ بیدار رہتی ہے۔ اور خبرداری کے ساتھ اپنی خدمات ادا کرتی ہے۔ امراض اور عوارض میں بھی اس قوت سے ایک حد تک کام لیا جاتا ہے طبیب اور ڈاکٹر اس سے کچھ کام لیتے ہیں۔ وہ امراض اور وہ عوارض جو اکثر اجلاد سے متعلق ہیں۔ قوت لامسہ کے احساسات سے بہت کچھ ادراک میں آتے ہیں۔ اور اُن کے حق میں یہ قوت بہت کچھ مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اُن اوقات اور ان دریافتوں میں بھی جو کسی حد تک مشکل اور دقیق ہیں یہ قوت خوبی سے کام دیتی ہے۔ یورپ میں اندھوں کے واسطے جو پڑھائی کا انتظام کیا جاتا ہے اس کا اکثر حصہ قوت لامسہ ہی سے وابستہ ہے۔ جست سکہ کی سلیٹ اور اس کے پترے اور ان پر پڑھوں یا ابھروں کے حروف اور ہندسوں کی سخت سخت جو انگلیوں کی پوروں سے اندھے کرتے ہیں اور عبارت بنا لیتے ہیں اور پڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اس سب کمال کا موجب یہی قوت لامسہ ہے۔ اگر ہاتھوں اور انگلیوں کی پوروں میں ایسا احساس مادہ اور پاور آف ٹچ نہ ہو تو اندھے ہرگز ایسا نہ کر سکیں۔

جو کام اندھے اس طریق عمل سے اس قوت سے لیتے ہیں وہ بینا آنکھوں اور کانوں سے نہیں لے سکتے۔ قوت لامسہ در اصل ایک خاص قسم کی قدرتی آنکھیں رکھتی ہیں۔ مگر وہ اصلی آنکھوں کی طرح



جس میں یقین اُن کی احساس خیالی حالت جس میں پھیلی ہوتی ہے۔ ہر ایک مس گویا ایک آنکھ یا چشم بصارت لگی ہوئی ہے۔ جہاں آنکھ کان ناک سے کام نہیں لیا جا سکتا ہے۔ وہاں یہ قوت سلامتی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتی ہے۔ اور خوش اسلوبی سے نبھاتی ہے۔

انسان کی بعض خوشیوں اور احتظاظات کی بھی یہی قوت موجب ہے۔ اور اس پر بہت کچھ سلسلہ ونسل کی ابتدا موقوف ہے۔ اگر لامسہ کا تحرک اور احساس نہ ہو تو بعض مسرتوں اور بعض جذبات کا وجود بھی نہ ہو۔ اگرچہ اور قوتیں موجود اور تندرست ہوں۔ مگر اس کی عدم موجودگی یا کمی۔ ایک خاص نقصان رکھتی ہے۔ اگرچہ خواب اور نیند کا براہ راست تعلق قوت لامسہ سے نہیں ہے۔ مگر پھر بھی اس کا بہت کچھ دارومدار اسی قوت پر ہے۔ اگر لامسہ صحیح اور درست العمل نہ ہو تو انسان خواب میں ان موثرات سے ہرگز چوکنا نہیں ہو سکتا جو بحالت خواب اس پر طاری اور متاثر ہوتے ہیں۔

فن مسمریزم کا اکثر حصہ اسی قوت لامسہ سے وابستہ ہے۔ بلکہ اس کا بہت کچھ دارومدار اسی پر ہے۔ عامل دوسرے شخص کو صرف لمس اور نظر ہی سے معمول بناتا ہے۔ اگرچہ بظاہر لمس بہت کم ہوتا ہے مگر معمول کے چہرے کے قریب ہاتھوں کا لے جانا ایک قسم کا لمس ہی ہے۔

قوت لامسہ میں مندرجہ ذیل اقسام کی طاقتیں یا حاسے ہوتے ہیں۔

الف:- حاسۂ جلدیہ

ب:- حاسۂ تحتیہ

ج:- حاسۂ واسطیہ

جب کوئی چیز یا شے مثلاً تنکا کنکر۔ رضا ہوا چیونٹی وغیرہ۔ بدن سے مس کرتی ہے تو انسان کا سوتے جاگتے ان کا احساس اور ادراک کرنا "حاسۂ جلدیہ" کا کام ہے۔ کیونکہ اس کا ادراک محض بذریعہ جلد ہوتا ہے "حاسۂ تحتیہ" وہ ہے کہ جب بدن کے اندرونی ایک قسم کا احساس اور ادراک ہو۔ جیسے بعض دفعہ بدن میں خود بخود ایک قسم کی کھجلی وغیرہ ہونے سے انسان خبردار ہو جاتا ہے۔

اور "حاسۂ واسطیہ" وہ ہے۔ جب آنکھ کان وغیرہ کے ذریعے سے احساس اور ادراک ہو۔ مثلاً آنکھ سے کوئی چیز دیکھنا۔ اور مشاہدہ کرنا اور پھر اس کے ذریعہ سے بدن میں ایک قسم کی تحریک یا حس کا پیدا ہونا اور اس کے انسان کا خوابی یا اخیری رنگ میں متاثر ہونا

خیال اور قوت لامسہ

خیال اور قوت لامسہ میں ایک باریک کثیر الوقوع نسبت ہے۔ جب کبھی قوت لامسہ اپنا عمل کرتی ہے تو خیال میں بھی ایک تموج اور تجاذب ہوتا ہے۔ مثلاً جب کبھی کسی کے قوت لامسہ کی لطافت وسعت۔ قوت قائم رکھنے کے واسطے بدن کی صفائی صحت خوبی قائم رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح خیالات کی صفائی بھی لازمی ہو اور یہ ایک اخلاقی مسئلہ ہے کہ قوت لامسہ دماغ اور دل میں ایک قسم کی نسبت ہے۔ اور خیالات کا دماغ اور دل پر بہت کچھ اچھا اور اثر ہے نتیجہ یہ ہوا کہ خیالات کی درستی اور صفائی دماغ دل اور قوت لامسہ کی صحت کا موجب ہے۔

چاند کے مشاہدے جو دماغ اور دل پر اثر ہوتا ہے وہی اثر بدن پر بھی ہوتا ہے۔ خیال رفتہ رفتہ دل و دماغ سے ہو کر اجزا بدنیہ تک بھی آتا ہے۔ یہی صورت خیال اور لامسہ کی ہے۔

آنکھ کان ناک کی غلطیاں بہ نسبت قوت لامسہ کے اگرچہ کم نہیں ہیں۔ مگر قوت لامسہ کی غلطیاں عملی رنگ میں بہت کچھ اصلاح اور نوٹس کے قابل ہیں۔

اگر ہم صحیح اندازہ پر کام کریں تو اس وقت قوت لامسہ سے بہت کچھ کام لے سکتے ہیں اور وہ بہت کچھ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ نہ صرف اپنے مقابلہ میں بلکہ اوروں کے مقابلے میں بھی۔

ہر عضو کی قوت لامسہ جدا گانہ ہے۔ ہاتھ کی قوت لامسہ کچھ اور طاقت اور کیفیت رکھتی ہے اور پاؤں کی کچھ اور۔ آنکھ کان ناک میں بھی خاص قسم کی قوت لامسہ موجود ہے۔ آنکھ ایک واقعہ دیکھنے کے بعد جو بذریعہ طاقت دماغی ایک نقشہ کر اپنے سامنے لے آتی اور اس تماشا کرتی ہے۔ وہ بھی ایک قسم کا لمس ہی ہے۔

قوت شامہ کی قوت لمس ایک خاص قسم کی ہے۔ گو اس کو شامہ کہا جاتا ہے۔ مگر درحقیقت اس میں بھی ایک قسم کا احساس پایا جاتا ہے۔ جانوروں۔ پرندوں۔ درندوں۔ چرندوں میں بھی یہ قوت ہوتی ہے۔ بلکہ بعض کے خیال کے مطابق جمادات اور نباتات میں بھی قوت لامسہ کہی گئی ہے۔

منقول از رسالہ العصر مطبوعہ مارچ ۱۹۱۳ء

خادم طامس شننگ ذاکر (میرٹھی)

بادشاہ کی آمد

گزشتہ سے پیوستہ

پانچواں باب

کومودنی نے نہایت خوشی سے اپنے کام کو شروع کیا۔ اب وہ اپنی محنت کا پھل حاصل کرنے لگی اور اس غرض سے روز یاد وہ محظوظ ہوتی کہ اس کو اوروں کی خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ چونکہ شروع میں مریضہ کم تھیں۔ اسلئے وہ کیلی کل کام کر سکتی اور مریضوں کے درمیان بیٹھ کر انجیل کی خوشخبری اُن کو سناتی تھی۔ وہ اُمید کرتی تھی کہ شاید مریاں دوا بنانے میں میری مدد کرے گی۔ وہ اکثر اس عزیز بہن کی فکر کرتی تھی کہ میں کیونکر اس کی ترقی اور دلی مضبوطی کا بانی بن سکتی ہوں۔ کیونکہ وہ بخوبی جانتی تھی کہ بے چاری بغیر اس کے لائق اور مستقل مزاج شوہر کے محض عاجز اور کمزور ہے۔ اسلئے اس کی ہدایت اور محافظت کرنا کوئی آسان کام نہ ہوگا۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ کومودنی کسی ہندو کے گھر میں ایک مریضہ کو دیکھنے کے لئے بلائی گئی۔ وہ اس بات سے خوش ہوئی کہ یقیناً میں کچھ مشہور ہونے لگی۔ اور مریضوں کا شمار بڑھ جائیگا گاڑی اس کے لئے بھیجی گئی۔ اور اس میں سوار ہو کر وہ گھر پہنچ گئی۔ یہ تو ایک معزز شخص کا مکان تھا۔ اور اس کا مالک ڈاکٹرنی سے ملنے کے لئے اس سے نکلا اور کہا کہ میری بیٹی کی طبیعت بہت علیل ہے اور آپ کا نام سنکر کہ بہت عمدہ علاج کرتی ہیں۔ اسلئے آپ کو تکلیف دی از راہ مہربانی کمرے میں تشریف لائیے۔

کومودنی اس کے ساتھ ساتھ ایک کمرے میں پہونچی۔ جس میں ایک پلنگ پر صاف ستھری چادر بچھی ہوئی تھی۔ اور اس پر

ایک جوان عورت لیٹی ہوئی تھی۔ اس کا چہرہ حسین اور دلکش تھا اور ہاتھ بڑھا کے اس نے کومودنی سے کہا میں آپ کے آنے سے نہایت خوش ہوں۔ اب میں ضرور جلد صحت حاصل کرونگی۔

کومودنی اپنے مریض کی کیفیت پوچھنے لگی۔ اور جب حال معلوم ہوا تو نسخہ لکھ دیا۔ جس وقت وہ سب کر چکی مریض نے پھسلا کر کہا ابھی نہ جایئے ذرا بیٹھیے۔ میں آپ سے نہایت خوش ہوں اور آپکا جانا کسی طرح سے منظور نہیں کرتی۔

اب کومودنی کو ذرا مہلت ملی اور نگاہ دوڑا کر اس نے دیوار پر ایک کارڈ دیکھا جس پر جلی حرفوں میں لکھا تھا "دیکھ میں جلد آتا ہوں"۔ وہ چونک پڑی کیونکہ ایسے الفاظ ہندو کے گھر میں پڑھنا بڑی تعجب کی بات تھی۔

اپنے ڈاکٹر کو خاموش پا کر مریض بنام راج کماری نے دریافت کیا "آپ متفکر نظر آتی ہیں۔ بتلایئے کس بات پر غور کرتی ہیں؟ کیا میرے مرض پر؟"

کومودنی نے مسکرا کر کہا میں یہ الفاظ دیکھ رہی ہوں جو کارڈ پر لکھے ہوئے ہیں "دیکھ میں جلد آتا ہوں"۔

راج کماری :- "ہاں ہاں یہ میرا بیش قیمت تحفہ ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کون ہے جو آنے والا ہے؟"

کومودنی :- "ہاں بے شک وہ خداوند یسوع مسیح ہے۔"

راج کماری :- "تو آپ بھی اس کی راہ دیکھتی ہیں۔ اور اس کے آنے کی مشتاق ہیں؟"

کومودنی :- (متعجب ہو کر) "ہاں میں دل سے اس کی آمد کی خواستگار ہوں"۔

راج کماری کا چہرہ بشاش ہوا اور اس نے کہا "آج میں آپ کے آنے سے بہت خوش ہوں۔ لیکن میرا دل بالکل باغ باغ ہوا۔ اس لئے کہ آپ بھی خداوند یسوع کی راہ تکتی ہیں۔ اب میں اکیلی نہ رہونگی"۔

کومودنی نے دریافت کیا "بتلایئے آپ نے خداوند یسوع کی خبر کہاں سے پائی؟ ہندو اس کو نہیں مانتے ہیں"۔

راج کماری :- "میں تو ضرور اس کو مانتی ہوں۔ تعجب سے میں نے سنا کہ اس نے اپنی خوشی سے بڑی مصیبت میں اپنی جان نثار کر دی۔ اس وقت سے میں نے اس کے سوا کسی کو نہیں مانا"۔

کومودنی :- "لیکن آپ نے نہیں بتلایا کہ آپ نے اس کی خبر کہاں سے پائی"۔

راج کماری :- "اچھا میں بتلاتی ہوں جب میں اپنے سسرال میں رہتی تھی ایک مس صاحبہ مجھے پڑھانے کے لئے تشریف لاتی تھیں ان سے میں نے مسیح یسوع کا بیان سنا اور سن کر میں نے فوراً اس کو قبول کیا۔ جب مجھے اپنی عزیز استانی سے جدا ہونا پڑا میں نہایت افسردہ خاطر ہوئی۔ تب انہوں نے مجھے یہ کارڈ دیا کہ خداوند یسوع کی راہ دیکھتی رہو۔ جب وہ آئیگا تو ہم دونوں پھر ملینگی۔

اس لئے میں نے اس کو دیوار پر اپنے سامنے لگایا۔ اور روز اس کو دیکھتی ہوں۔ اور دل میں کہتی شاید وہ آج ہی کے دن آئیگا"۔

کومودنی نے بشاش ہو کر دل میں کہا میں آپ کی باتوں کو سننے سے نہایت محظوظ ہوں۔ زندگی بھر میں خداوند یسوع مانتی آئی ہوں لیکن ہمیں وقتوں کی بات ہے کہ میں اس کی راہ دیکھنے لگی۔ آپ اپنی مس صاحبہ سے جدا ہونے کی وجہ سے غمزدہ تھیں لیکن میں اپنے عزیز والد کی جدائی کے سبب رنجیدہ ہوں۔ جب خداوند یسوع مسیح آئیگا ہم دونوں کو تسلی اور خوشی حاصل ہوگی

اس موقعہ پر راج کماری کا والد کمرے میں آیا اور اپنی بیٹی کو ایسی خوش پا کر کومودنی سے کہا بظاہر تو آپ کی دوا کی کچھ ضرورت نہ ہوگی۔ کیونکہ آپ کی ملاقات سے اتنا اثر ہوا کہ مریض اچھی نظر آتی ہیں۔

راج کماری نے فوراً کہا "ہاں میں نہایت خوش ہوں اس لئے کہ دریافت ہوا کہ میری ڈاکٹر بھی سچ یسوع مسیح کی راہ دیکھتی ہیں"۔ تب کومودنی کی طرف متوجہ ہو کر اس نے پھر کہا "میرا والد بھی بائبل پڑھتا ہے۔ ہے نہ بابا؟"

والد نے جواب دیا۔ "کیوں نہ پڑھوں؟ وہ نہایت مقدس اور دلچسپ کتاب ہے۔ اگر ہم سب لوگ اس کو پڑھتے۔ اور اس کی باتوں پر عمل بھی کرتے بہت ہی بہتر ہوتا"۔

کومودنی نے متعجب ہو کر کہا "تو کیا آپ بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مانتے ہیں اور اس کی راہ دیکھتے ہیں؟"

گوبن پرشاد نے جواب دیا "ایک صورت سے میں ضرور اس کو مانتا ہوں۔ لیکن جس طرح میری بیٹی مانتی ہے اس طرح نہیں۔ میں بھی یقین کرتا ہوں کہ وہ پھر آنے والا ہے۔ کیونکہ ہمارے پنڈتوں نے بھی خبر پائی کہ ایک بادشاہ عظیم آئیگا۔ جو بڑی راستی سے سلطنت کریگا"۔

کومودنی نے استفسار کیا "اور آپ کی رائے میں یہ بادشاہ خداوند یسوع مسیح ہوگا؟"

گوبن پرشاد نے فوراً جواب دیا۔ "البتہ۔ اور کون؟"

اب کومودنی رخصت کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ جاتے وقت گوبن پرشاد نے کہا "چونکہ آپ کے آنے سے مریضہ اس قدر فایدہ اٹھا چکی ہے۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ آپ پھر تشریف لائینگا"۔

کومودنی نے خوشی سے اس بات کو منظور کر لیا کیونکہ یہ نئی مریضہ اس قدر پیاری لگتی کہ وہ پھر اس سے ملنے کی بڑی مشتاق تھی۔

گھر پہنچتے ہی اس نے کل بیان میاں کو سنایا۔ شیریں بھی دل لگا کر سنتی رہی اور جس وقت بیان ختم ہوا۔ اس نے کہا "بہن پیاری مجھے اپنے ساتھ لے چلئے میں بھی آپ کی خوبصورت مریض کو دیکھنا چاہتی ہوں"۔

کومودنی نے وعدہ کیا۔ "اچھا بیٹی میں اس سے کہوں اور اگر وہ منظور کریں ایک روز تمہیں اپنے ساتھ لے چلونگی"۔

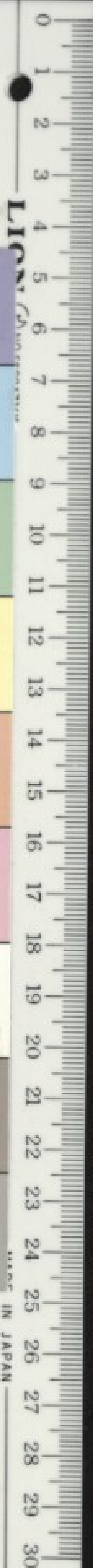
باقی دارد

ضرورت

۲/۴

ایک ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ جو کہ پانچویں درجہ کو ڈرائنگ سکھا سکے۔ انگریزی دان کو ترجیح دیجائیگی۔ تنخواہ مبلغ عـــہ ۲۰ روپیہ ماہوار

درخواستیں بنام
ہیڈ ماسٹر مشن سکول فیروزآباد
ضلع آگرہ



روح القدس کی تلمڑی ڈوری

گزشتہ سے پیوستہ

روح القدس کی بھرپوری کے لئے ہم جس قدر فکر اور سوچ کرتے ہیں وہ اسی قدر جلدی آتی ہے۔ جیسا ہم بیان کر چکے ہیں اس کی بھرپوری کو جاننے کے لئے خدا میں کامل ایمان ہونا چاہئیے لیکن کیا اس قسم کی حالت سے ایک قسم کی بے ایمانی اور خوف ظاہر نہیں ہوتا کہ اگرچہ ہم تو دعا کرتے ہیں مگر خدا بے وفائی کرتا ہے۔ اور نیز اس حالت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید ہم کو روح کی بھرپوری کی خوشی اور تجربہ کا زیادہ فکر ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ ہم تجربہ نہ حاصل کرنے کی حالت میں اپنی زندگیوں کو اپنے مبارک خداوند کے تابع کرنے میں سرگرمی اور رضامندی ظاہر کرنے کا فکر کریں۔ اس واسطے پیارو دیانتداری اور صدق دل سے پورے طور پر اپنے تئیں خداوند کے حوالہ کر دو اور اپنا سب کچھ اس کے ہاتھ میں چھوڑ دو۔

۳۔ روح پر بھروسہ کرو جبکہ وہ تم میں کام کر رہا ہے

کسی اور جگہ سادہ اور کامل بھروسہ کی ضرورت نہیں جیسا کہ اس جگہ خیال کیجئے کہ آپ اپنی زندگی کو جس کو آپ نے اس کے ہاتھوں میں سپرد کر دیا ہے درست کرنے۔ پاک کرنے اور اس کی مانند بنانے میں ناقابل اور لاچار ہیں۔ تم دیکھ سکتے ہو کہ تمہاری یہ زندگی کیسی کیسی غلطیوں اور ناکامیابیوں سے پُر ہی ہے اور ابھی معراج تک پہنچنا تو کجا۔ ہا انسانی معراج تک پہونچنے میں بھی قاصر ہے۔ چونکہ آپ نے اس زندگی کو بڑھانے کی کوشش میں جنگ کیا ہے۔ اس واسطے تم کو معلوم ہو گیا ہے کہ یہ کام کیسا مشکل اور نا اُمیدی سے پُر ہے۔ تم صرف جسم اور خون کے برخلاف جو تمہاری کوشش پر جو تم نے ان پر غالب آنے کے لئے کی ہے مشہور کرتے ہیں جنگ کرتے رہے ہو حقیقت تو یہ ہے کہ تم بدی کی طاقت سے ناواقف ہو۔ تم خودی کی زندگی کے زور سے ناآشنا ہو اور تم نہیں جانتے کہ ان دونوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے خدا کی طاقت کیسی عظیم ہے تم کو یہ بھی معلوم نہیں کہ خدا کے علاوہ تم کو کون سے ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ اور کون سے ہتھیار استعمال کرنے ہیں۔ کیسی سخت لڑائی لڑنی ہے کس نامعلوم شکست سے تم کیسی حالت میں آجاؤ۔ اور پھر بھی تم نہیں جانتے کہ کس طرح پرانا انسان اُتار دیا جاوے اور نیا پہن لیا جاوے۔ کہاں تم کو کام کرنا پڑے۔ اور کون سا کھیت خدا نے تمہارے لئے تیار کیا ہے۔ جب تم یہ سوچتے اور غور کرتے ہو کہ تمہارے جیسے فانی مرد اور عورت کے لئے اس زندگی کو جو اپنی خدمت میں ہے اور جس کا انجام غیر فانی ہے اور جو اپنے اظہار میں ابدیت کی بھید والی گہرائی میں دور تک جانیوالی ہے۔ اپنی کوشش سے خدا کی صورت پر ڈھالنا اور اس کے تابع رہنا کیسا نا اُمیدی سے پُر کام ہے۔ اور روح القدس کے کہ جو اس کو ہستی میں لایا ہے۔ سپرد کرنے کے بجائے اپنی ہی کوشش سے جد وجہد کے جانا اعلےٰ درجہ کی بے وقوفی اور حماقت ہے تمہارے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں کہ تم پورے اور کامل طور سے اپنے تئیں اس پر بھروسہ کرو کیونکہ تم آپ ہی دیکھ چکے ہو کہ تمہارے لئے کیا اس زندگی کی اور کیا اس کے ابد کی خدمت کے لائق بنانا تمہاری اپنی کوشش سے نہیں ہو سکتا۔ روح القدس ہی اس کو اس کے لئے ڈھال اور بنا سکتا ہے۔

برخلاف اس کے دیکھئے کہ آپ کیسی سادگی سے پورے طور پر روح پر بھروسہ کر سکتے ہو کہ روح اُس زندگی میں جس کو تم نے اُس کے سپرد کیا ہے کام کرے۔ کیا وہ تم کو ہستی میں نہیں لایا ہے۔ کیا وہ تمہیں اسی طرح نہیں جانتا جس طرح کہ خدا جو سب کچھ دیکھتا ہے کیا وہ تمہارے گناہوں سے تمہاری کمزوریوں سے تمہاری حماقت اور ناکامیابیوں سے خطاؤں اور لیاقتوں سے گزشتہ افسوسناک حالتوں اور موجودہ غیر تسلی شدہ حالت سے اور تمہارے نامعلوم اور اچھے مستقبل سے واقف نہیں ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ تمہیں کس وقت تنبیہ کی اور کس وقت ملامت کی ضرورت ہے اور کس وقت صلیب سے دبانا اور کس وقت خوشی سے تسلی دینی چاہئے۔ کس وقت نشتر استعمال کرنا اور کس وقت مرہم لگانا چاہئے۔ کس طرح موڑنا اور کس طرح درست کرنا چاہئے۔ کس طرح خراد نا اور کس طرح سوٹنا کس طرح کاٹنا کس طرح سیدھا کرنا اور مضبوط کرنا۔ کس طرح کوٹنا اور کس طرح ہتھوڑے کو کام میں لانا چاہئے اور کس طرح پالش کرنا چاہئے۔ جب تک کہ وہ صورت نہ بنجاوے جس میں کہ وہ تم کو لانا چاہتا ہے۔ بیٹے بیٹے کی مانند۔ اس واسطے اس پر بھروسہ کرو۔ جب وہ تم کو کسی ایسی راہ میں لے جاتا ہو کہ جس میں تمہارے پاؤں زخمی ہو جاتے ہیں یا کسی ایسے مستقبل کو سامنے لا پیش کرتا ہے کہ جو تمہیں تاریک اور ڈراؤنا معلوم ہوتا ہے یا کسی ایسی حالت میں لا کھڑا کرتا ہے جو سخت اور بھید والی معلوم ہوتی ہے۔ ان سب حالتوں میں چپ چاپ کھڑے رہو اور اپنے آپ سے کہو یہ خدا ہے جو کام کرتا ہے۔ اس پر بھروسہ کرو کیونکہ ضرور ہے روح تمہارے وسیلے کام کرنے سے پیشتر تم میں کام کرے۔ پیشتر اس کے کہ سونے کے سکے کسی دار الضرب باہر بھیجے جاویں ضرور ہے کہ پہلے صاف کئے جاویں۔ اگر تم اس وقت تک جب تک کہ وہ عجیب کام کر رہا ہے اس کے ہاتھ کے نیچے نہ ٹھہرے رہو تو کس طرح وہ تمہاری تہ گی میں اپنا گہرا اثر وسیع اور بہتر بنانے والا مقصد پورا کر سکتا ہے۔ اس واسطے جب وہ تمہارے اندر کام کر رہا ہے اس پر بھروسہ کرو۔ اس کی پرواہ نہ کرو کہ اس کا سلوک تمہارے ساتھ عجیب پوشیدہ اور گھبراہٹ پیدا کرنے والا ہے۔ اور تم کو اس کا سلوک پسند نہیں آتا کیونکہ تم اس قسم یا درجہ کا روحانی تجربہ محسوس نہیں کرتے کہ جس کی تم کو اُمید تھی۔ ممکن ہے کہ تم یہ سب باتیں نہ سمجھو۔ کیونکہ وہ خدا ہے۔ جو تم میں کام کرتا ہے۔ اگر ممکن ہو کہ تم اپنے تئیں اس کے ہاتھ سے باہر نکال سکتے۔ تو بھی اس کے ہاتھ سے نکلنے کی جرأت نہ کرو بلکہ اس پر بھروسہ کرو جبکہ وہ تم میں کام کر رہا ہے۔

پادری ای این ۔ ہیریم واس۔

جرمن کی توسیع فوج کا بل پاس ہو گیا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ بہت بڑے پیمانہ پر پانچ کروڑ پونڈ جمع کیا جائے اور سونا چاندی کے ذخیرے کے لئے تاکہ فوجی خزانہ طاقتور ہے۔ ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ فراہم کیا جائے۔

سلطانیہ میں سنہ ۱۹۱۲ء میں پیدائش کی شرح ۲۲۰۶ فی ہزار تھی جو سنہ ۱۹۱۱ء کی شرح سے کم ہے۔

وائی۔ایم سی۔اے انبالہ میں ۲۰ جون کی تقریب

بڑی دہوم دہام سے ہوئی "مسٹر ڈبلیو ڈبلیو برڈو کیجانب سے جو انبالہ کی ینگ منس کرسچن ایسوسی ایشن کے ایک انگلو انڈین ممبر اور آنریری سکرٹری ہیں۔ ۲۰ جون جمعہ کے دن ۵ بجے پریسبٹیرین گرجہ کی عمارت میں ہز اکسیلینسی دی ویسرائے کے جنم دن کی یادگاری میں بچوں کی ضیافت تیار کی گئی اور جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ ہوا جسکا پروگرام ذیل میں ہے۔

دعا .. .. ۔ پریذیڈنٹ وائی۔ایم۔سی۔اے
درس .. .. آنریری سکرٹری "
ریزولیوشنز .. .. ممبران "
غزل .. .. .. مسٹر کے بی۔لال
غزل .. .. .. مسٹر چھیٹن لال اوورکرا جویل۔
نظم .. .. .. (ڈبلیو ٹی مسٹر جن حسنا بہادر گوٹھر) مسٹر میس ڈی بٹ

موقعہ پر باجا بج رہا تھا مگر افسوس کہ شہر میں آتشبازی کی سخت منگی کی وجہ سے آتشبازی دستیاب نہ ہوسکی۔ میدان پر جھنڈیاں اور پھریرے بڑے قرینے سے لگے ہوئے تھے اور آنریری سکرٹری کی طرف سے کھانے پینے کی چیزیں اور اشیاء فرحت مہیا کی گئی تھیں کل حاضرین کے بشروں سے مسرت کے آثار نمایاں تھے۔

آنریری سکرٹری نے ریورنڈ ڈی دی جیکبس جو انبالہ سرکٹ ایم ای مشن کے پریچر انچارج ہیں) اپنے مختصر اور خوش بیان درس میں جلسہ کا مقصد بیان کیا۔ الہ آباد کے مسٹر ایس بی۔ پراٹ صاحب نے ایک نظم پڑھتے لارنس ٹو لارڈ ہارڈنگ پڑھی جس کو ینگ منس کرسچن ایسوسی ایشن انبالہ کی خاطر کھڑک کے مسٹر ڈبلیو۔ آر۔ مسٹر جن حسنا بہادر نے تحریر کیا تھا۔ مسٹر پراٹ نے بھی حسب موقعہ ایک مختصر اور فصیح تقریر کی اور جلسہ نے ذیل کا ریزولیوشن پاس کیا۔

"کا شکر ہز اکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ اپنے بہت سے جنم دن دیکھیں اور ہم ہز اکسیلنسی کی کامل صحتیابی پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔"

دوسری صبح اسی مضمون کا ایک تار ہز اکسیلنسی دی ویسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کی خدمت میں بھیجا گیا اور پھر ہز آنر دی لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب کے پرائیویٹ سکرٹری کی خدمت میں بھی ایسا ہی تار ارسال ہوا۔

اس کے بعد کہا گیا کہ اس بچے کو ایک انعام دیا جاویگا جو قومی گیت گاکر سنائیگا۔ گرٹی پراٹ جس کی عمر دس سال کی ہے اس نے وہ انعام حاصل کیا۔

بچوں کے کھیل کود اور مٹھائی وغیرہ کھانے کے بعد مسز پی۔سی ایل نے بچوں کو انعام تقسیم کئے۔ ریورنڈ جیکبس۔ مسٹر ڈبلیو ڈبلیو برڈوشین اور ریورنڈ اور مسز ایل کے تین چیئرز سے انہوں نے لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر دام اقبالہ کی خاطر کئے۔ جلسہ برخاست ہوا

آخر میں یہ سوسائٹی۔ اسٹیشن ڈپٹی ہاٹن جج صاحب
کی ان کے اشفاق و نوازشات کی ممنونیت کو علانیہ تسلیم کرتی ہے۔

ریورنڈ پی سی ایل پریذیڈنٹ ینگ مینس کرسچن ایسوسی ایشن انبالہ

ایک عجیب خواب

ایک دن شب کو وقت اپنے بستر پر پڑا ہوا غنودگی کی حالت میں تھا اور قریب سحر کے چار یا پانچ بجے تھے چاند اپنی سنہری کرنوں سے جو کہ زمین پر پڑتی تھیں عجیب طرح کا سماں دکھا رہا تھا۔ ستارے اپنی ٹمٹماتی ہوئی روشنی سے دلکو لبھا رہے تھے۔ خوش الحان مرغ اپنی میٹھی میٹھی راگنیوں سے دلکو لبھا رہے تھے اور چمن میں کوئل کوکو کر رہی تھی۔ اور قمری بھی قبل سپیدے کے چہک رہی تھی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں ایک شہر میں پہونچا ہوں اور وہاں جاکر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عورت پاکیزہ نام کی ہے جس کی تین بیٹیاں بنام ایمان۔ امید۔ محبت ہیں میں ان لڑکیوں کو دیکھتے ہی حواس باختہ ہوگیا اور زمین پر بیتاب ہوکر گر پڑا جب ان لڑکیوں نے مجھکو اس حالت میں دیکھا تو بھاگ کر ماں کے پاس گئیں اور جو ماجرا گذرا تھا کہہ سنایا جب ان کی ماں نے سنکو شتاب جاگ کر آئی اور میرے پاس کھڑی ہوکر بڑی ملائمت اور محبت کے تقاضہ میں ہوکر بولی کہ کہاں سے آیا کیا نام اور کیا چاہتا ہے۔ میری زبان اس وقت بے قابو ہونے کو تھی۔ لیکن فوراً اپنے آپ کو سنبھال اور اسی وقت اپنا نام اس پر ظاہر کیا اور کہا کہ میں شہر گناہ سے آیا ہوں اور مسیح مصلوب کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ تب اس پاکیزہ عورت نے کہا کہ تو وہاں تک کیسے پہونچ سکتا ہے میں نے کہا آپ ہی کی بدولت پھر میں نے اس نیک بخت عورت کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ مسیح مصلوب یہاں سے کتنی منزل ہے۔ جواب ملا تین منزل پر تب میں نے پوچھا کہ وہ منزل کونسی ہیں اس نے کہا پہلی منزل گناہ کی دوسری دنیا کے جھگڑے تیسری منزل پر آبحیات بہتا ہے اور جو کوئی اس چشمے میں نہا دے وہی پاک و صاف ہوکر مسیح مصلوب کا دیدار حاصل کر سکتا ہے۔ جب ان منزلوں کا نام میں نے سنا تو میں ناامید ہوکر زار زار رونے لگا۔ تب اس عورت نے میری یہ حالت دیکھ اپنی چھوٹی بیٹی بنام ایمان کو میری امداد کے واسطے کر دیا اور میں نے اس کی مدد و رہنمائی سے پہلی منزل کو طے کر لیا اور پھر میں دوسری منزل پر ہراساں ہوکر بیٹھ گیا۔ میری یہ کیفیت دیکھکر ایمان نے اپنی بڑی بہن امید کو میرے ہمراہ کیا جسکی امداد سے میں نے دوسری منزل کو طے کیا تب میری خواہش آگے بڑھنے اور تیسری منزل کے طے کرنے کو اور بھی ہوئی۔ میری یہ خواہش دیکھکر اس عورت نے اپنی تیسری بیٹی بنام محبت کو میرے ہمراہ کر دیا جس کی مدد و رہنمائی سے میں منزل مقصود یعنی آبحیات کے چشمے کے پاس پہونچا جس کو دیکھتے ہی میری آنکھیں کھل گئیں جس کی تعریف کرنے میں زبان بستہ قلم شکستہ اور عقل رسا کچھ کام نہیں دیتی۔ بس میں اس چشمے میں نہا کر مسیح مصلوب کے نزدیک پہونچا۔ وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ اس کے دل پر کالے بادل کا سایہ ہے جو میرے تمام گناہوں کا تھا۔ میں اپنے بے انتہا گناہوں کو دیکھتے ہی زار زار رونے لگا۔ اسی اثنا میں مجھے ایک ملایم و شیریں آواز سنائی دی جو کہتی ہے اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ کہ میں تم کو آرام دونگا۔ اس آواز کو سنکر میں خوشی میں بھر گیا۔

الراقم
سیمسن پرشادی لعل اجمیری
ایم ای مشن سکول

شعر وسخن

حقیقی رہبر کون ہے

از قلم میر کریم الدین برقؔ - مجیٹھا ضلع امرت سر

نہ جیسے سارہبر کبھی کوئی پایئے
نہ مریم سا بیٹا کبھی کوئی لائے -
مجسم کلامی بھی کوئی دکھائے
حیات ابد کا طریقہ بتائے
گناہوں سے وہ کس طرح سے بچائے
صلیب اپنی کیسے وہ کندھے اُٹھائے
شفاعت کا یہ رستہ آسان کیجے
جو دل کو خدا منے سے لگائے
نہیں غیر دینوں کو مقصود ایسا
جیسے کو فرزند رب کا بنائے -
وہ ہے سوم حقا یا روح القدس ہے
وہ قدسوں کے فرمان کو سنائے
کوئی کبھی حقا ایسا بندہ خدا کا -
خدا کے کل خود خدا ہو بچائے
جنہیں پاک کرتا ہے وہ پاک ہونگے -
قیامت نہ ان کو کبھی کچھ ستائے
چلو اس کی مرضی یہ حق کی ہے مرضی
کتابِ مقدس یہی تو بتائے
نہیں راز مخفی کچھ اب برقؔ اس میں
اگر راہ کھو دو نا بھی سر کو پھرائے -

انتخاب الاخبار

دیوان دیارام گدومل کی اخلاقی موت

دیوان دیارام گدومل نے اپنی پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے ایک نوجوان لڑکی کے ساتھ شادی کر کے اپنی اخلاقی موت کر لی ہے - آپ کی شادی پر چاروں طرف سے نکتہ چینی کی بوچھاڑ ہوتی ہے - ایک گجراتی اخبار لکھتا ہے - کہ لڑکی دیوان دیارام کی محبت میں ایسی پھنس گئی تھی کہ کوئی چارہ نظر نہ آتا تھا - جج گجباتی مسٹر ملاباری نے بھی اس کے اس جذبہ کو کم کرنے کی کوشش کی - لیکن بے سود - اس سے تو یہ معلوم ہوا کہ خواہش بیاہ کی پہلے دیوان دیارام کی طرف سے نہیں بلکہ لڑکی کی طرف سے ظاہر ہوئی ہوگی - مسٹر دیارام نے ایک سکول کے وائس پرنسپل کو ایک چٹھی لکھی ہے - جس میں وہ لکھتے ہیں " میں تو گیتا کے ست سبدوں میں بیگ بھرشٹ ہوں - دولت کو ترک کر دینا آسان تھا لیکن پیشتر اس کے کہ ایک شخص اپنی خودی کو مار سکے ساری دنیا کو اس سے نفرت ہونی چاہئے - مجھے مرا ہوا سمجھو - غریب کیول میرے لڑکے کا خیال رکھو " - دیوان دیارام نے سادہو بچا شا میں ایک شخص ہوت چند کو بھی ایک چٹھی لکھی ہے جس میں ان خیالات کا اظہار ہے " گرموں نے مجھے مُردوں کی سطح پر لا پھینکا ہے - میں حرص وطمع سے آزاد تھا - لیکن شہرت اور خودی سے نہیں - اب میرے گرموں نے مجھ سے ایک ایسا کرم کروایا ہے - جس کی وجہ سے مجھے خود بخود تکلیف ہوگی - اوہو کیسا حسرتناک انجام ہے - پرکاش

جرمنی کی سب سے بوڑھی عورت

ایک رسالہ نے پتہ لگایا ہے کہ جرمنی کی سب سے بوڑھی عورت اس وقت ۱۱۰ سال کی ہے - سرکاری طور پر اس کی تصدیق ہو چکی ہے - کیونکہ وہ ۵ اکتوبر ۱۸۰۲ء کو پیدا ہوئی تھی - اس وقت تک اس کے ہوش وحواس قائم ہیں اور انیسویں صدی کے شروع حصہ میں جو جنگ چھڑا ہوا تھا وہ اسے اچھی طرح یاد ہے - پچھلے موسم خزاں تک تو وہ کھیتوں میں آلو کھودنے کا کام کرتی تھی - لیکن کچھ ہفتے ہوئے اس کو فالج ہو گیا جس سے اب وہ بستر پر پڑی ہے - (ا ا)

ایک بونوں کی نسل

ڈچ نیوگنی میں بونوں کی ایک نئی اور اس وقت تک نامعلوم نسل دریافت ہوئی ہے - کپتان سیسل جی رالنگ نے ۵ مئی کو رائل انسٹیٹیوشن میں لکچر دیتے ہوئے یہ بات بتائی رائل جیوگرافیکل سوسائٹی کی طرف سے ایک کمیشن دریافت کے لئے اکتوبر ۱۹۰۹ء میں ادہر گیا تھا - کیپارے نامی دریا کے کنارے پر اس قسم کے کچھ آدمی کچلے گئے - اس کے بعد کمیشن کے ممبروں کی ان کیساتھ اتنی دوستی ہو گئی کہ وہ دیبیری نامی گاؤں میں اتر پڑے - عورتوں اور بچوں کو وہ نہ دیکھ سکے - اگرچہ ان کی چیخوں کی آواز ان کے کانوں میں پڑتی تھی - جب ناپ لیا گیا تو مردوں کی اوسط لنبائی ۴ فیٹ ۳/۴ انچ نکلی بحیثیت مجموعی وہ سڈول تھے - اور ان کا رنگ سیاہ تھا - ان کی گردنوں میں چھوٹی رسیوں کی تھیلیاں لٹکی رہتی ہیں - جن میں خشک پتے اور آگ جلانے کا سامان رہتا ہے - جس سے وہ سگرٹ بنا کر پی لیتے ہیں - ان کی کمر کے گرد صرف ایک چھوٹا سا کپڑا ہوتا ہے اور بس - (ا ا)

تازہ مچھلی

افسوس اپنی زبان کے چسکہ کو پورا کرنے کے لئے منش کس قدر پاپ کرتا ہے - انسان اپنی کرن کی ضرورت کے مطابق تازہ مچھلی نہیں ملتی - اسلئے انہیں باسی سڑی گلی بدبودار مچھلی کھانی پڑتی ہے - اب روس کے ایک مشہور سائنسدان پروفیسر اے - جے وینی لیوسکی نے مچھلی کو تازہ رکھنے کا ایک نیا ڈھنگ نکالا ہے - افسوس ہے کہ آجکل سائنسدانوں کو ڈھنگ بھی اس قسم کے سوجھتے ہیں - اس نے ایک مصالحہ دریافت کیا ہے - جس کو پانی کے ساتھ ملا دیا جائیگا - چنانچہ جب مچھلی اس پانی میں ڈالدی جاوے گی وہ کئی گھنٹوں تک زندہ رہ سکے گی -

یہ نیا مصالحہ آہستہ آہستہ مچھلی کے اندر جذب ہوجاتا ہے اور منہ سے ہوکر انتڑیوں میں چلا جاتا ہے۔ جہاں اس کے اندر ایک تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے۔ اور یہ غائب ہوجاتا ہے۔ ایک اور پانی کے ذریعہ مچھلی ہفتوں اور مہینوں تک تازہ رہ سکتی ہے۔ چنانچہ تجربہ کرکے ڈاکٹر صاحب نے دکھلا بھی دیا ہے کہ مچھلی زندہ اور تازہ رہ سکتی ہے۔ اس پر ایک اینگلو انڈین اخبار کے منہ میں پانی بھر آیا ہے۔ اور وہ لکھتا ہے کہ اگر یہ ایجاد قابل عملدرآمد ثابت ہوئی تو ہندوستان کے بہت سے حصوں کو ایک ایسی لذیذ چیز نصیب ہوجائیگی۔ (۱۱)

حجام کی حجامت کا شمار میلوں میں

معلوم ہوتا ہے کہ مغربی لوگ اگر عدیم الفرصت ہیں تو بیکار بھی بہت ہیں کیونکہ وہ کئی ایسی باتوں پر اپنا وقت خرچ کردیتے ہیں جن سے بظاہر کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ مثال کے طور پر لیجئے ایک انگریز ایک حجام کی دوکان پر گیا۔ اُس نے اندازہ لگایا کہ ڈاڑھی مونڈنے کے لئے اُسترے کی ۲۳۶ ضربیں لگیں اور ۵ منٹ لگے۔ اگر اُسترے کی ایک ضرب کی اوسط لمبائی ایک انچ ہو تو اُسترے کے پھل نے چہرہ سے غیر ضروری بال کاٹنے کے لئے ۶ گز ایک فیٹ اور ۸ انچ فاصلہ طے کیا۔ حجام کی دوکان صبح ۸ بجے سے ۷ بجے شام تک یعنی گیارہ گھنٹے رہتی ہے۔ اگر ڈیڑھ گھنٹہ کھانے وغیرہ کے لئے نکال دیا جائے تو ۹½ گھنٹے باقی رہ گئے۔ اگر اس میں آدھا حصہ بھی بال کاٹنے اور گراہکوں کو توجہ دینے میں خرچ ہوا ہو تو بھی پونے پانچ گھنٹے باقی ہے۔ ضربوں کی اوسط بجائے ۲۳۶ کے ۲۰۰ مقرر کردیجائے اور وقت بجائے ۵ منٹ کے ۱۰ منٹ تو حجام ایک دن میں ۲۷ شخصوں کی ڈاڑھی صاف کرسکیگا اور استرا ۵۴۰۰ انچ یا ۱۵۰ گز فاصلہ طے کریگا۔ اگر اور بھی کچھ گھٹا دیا جائے تو بھی سال بھر میں ۹۸۰۰ شخصوں کی حجامت بن سکے گی۔ اور اس طرح استرا ۱۴۰۰۰۰۰ انچ یا ۲۲ میل ۳۵۳ گز اور ایک فٹ کا فاصلہ طے کریگا۔

(۱۷)

موجودہ جوانوں میں سات نقص

کچھ عرصہ گزرا ایک فرانسیسی میگزین میں اس کی زنانہ ناظرین سے موجودہ جوانوں کے نقائص کی بابت رائے طلب کی گئی تھی۔ اس کا اب جواب شائع کیا گیا ہے۔ اور جوانوں کی بدعادات کے متعلق عورتوں کی ۱۴۰۰۱ رائیں وصول ہوئیں ہیں۔ ان میں کاہلی اور خود پسندی کے لئے ۸۰۰۰ رائیں اور غیر معتدل زندگی بسر کرنے یعنے قماربازی اور شرابخوری کے ۶۰۴۰ رائیں سے ۶۵۰۰ تک رائیں حاصل ہوئی ہیں۔ بے وقوفی کا نقص آخری مانا گیا ہے۔

(پیسہ اخبار)

نسیم ہند

اس نام کا ایک اخبار ہفتہ وار ۵ جولائی ۱۹۱۳ء سے راولپنڈی سے نکلنا شروع ہوگا۔ اس کا ایڈیٹوریل سٹاف پرانی وضع تعلیم کے بہترین نمونوں کا مجموعہ ہوگا۔ اس اخبار کو کسی خاص شخص یا فرقہ کی ذاتی ہجو یا فضول خوشامد سے کلیتہً پرہیز ہوگا۔ مگر ساتھ ہی وطن اور اہل وطن کے فائدہ کے لئے جائز نکتہ چینی سے بھی باز نہیں رہیگا۔ اس کا مسلک آزادہ روی کیساتھ صلح کل ہوگا۔ اس کا دستور العمل ہے

ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ۔

یہ اخبار ۲۰×۲۶/۸ کے ¼ حصہ پر کم از کم ۱۶ صفحوں کا ہر ماہ کی ۵-۱۲-۱۹ اور ۲۶ کو شایع ہوا کریگا۔

چونکہ اہل وطن کی قدردانی سے اخبار نسیم ہند کا پہلا پرچہ دو ہزار شایع ہوگا اسلئے تاجر صاحبان کے لئے اچھا موقعہ ہے کہ وہ اشتہار بھیجکر فائدہ اٹھائیں ہم کو صوبہ سرحدی پنجاب اور ہندوستان کے ہر گاؤں اور ہر شہر کے نامہ نگاروں کی بھی ضرورت ہے۔ لائق نامہ نگاروں کو اخبار مفت دینے کے علاوہ اجرت بھی حسب معقول دیجاویگی (اخبار کی قیمت سالانہ ۳؍) درخواستیں بنام

مینجر اخبار نسیم ہند۔ راولپنڈی۔ پنجاب۔

حالات جاپان اُردو	۳ر و ۸ر	اہل ہنود کے تیوہار	۶پائی	مسیح کے خاص دوست	۸ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر	تاریخ مذہب	۸ر	کشف الحقائق	۸ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶ر گورمکھی	۲ر	تاریخ روم	۸ر	بے گناہ نبی	۳پائی
رشیوں کا آبائی وطن	۲ر	تاریخ مصر	۸ر	فارقلیط	۳پائی
آواگون یا آئندہ زندگی	۲ر	تاریخ یونان	۸ر	حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳پائی
تناسخ کا کھنڈن	۲ر	مرقع روس	۸ر	حضرت محمد	۳پائی
سیر ہند	عہ	قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر	انجیل شریف کی صحت و درستی	۳پائی
بچوں کی پرورش	ار	حیات پولوس	۴ر	اسمار الٰہی	۳پائی
لیبوریٹری سینجھٹ	ار	حیات داؤد	۸ر	خدا کے دس حکم	۳پائی
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو	۶ر	راہ زندگی	۱۲ر	مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳پائی
دو سوال (زنا ستگ تعلیم کار واز روئے فلاسفی)	۳ر	موازنہ مذاہب رومن	۸ر	مسیح یا محمد	۳پائی
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد	۱۲ر	گنجینۂ اسلام رومن	۸ر	نماز	۳پائی
ملکہ آستر کا احوال با تصویر ولایتی	۶ر	رامپال سنگھ رومن و اُردو	۸ر	قرآن	۳پائی
ملکہ روت کا احوال "	۶ر	تلاش حق اُردو و رومن اُردو	۳ر و ۶ر	سچا اسلام	۳پائی
موسیٰ کا احوال "	۶ر	دولت لازوال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر	یسوع مسیح	۳پائی
وشنو کے دس اوتار	۲ر	" رومن اُردو	۸ر	یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۳پائی
ویدک تصنیفات	ار	عزت بیمثال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر	سورہ فاتحہ	۳پائی
اصلاح تمدن	۵ر	" رومن اُردو	۸ر	ہمارا شافع کون ہے	۳پائی
اصلاح زراعت	ار	اصلاح اخلاق	۴ر	خدا ہمارا باپ	۳پائی
صنعت و دستکاری	۲ر	ہند کی افلاس کا انسداد	ار	کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳پائی
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳پائی	شادی کی بابت خیالات	ار	انصاف کا دن	۳پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"	سچی اور جھوٹی خیرات	۳پائی	فہرست قرآن رومن اُردو مجلد	۶
ویدوں کی ازلیت	۶پائی	صفائی کی ضرورت	۳پائی	لفظ دیو کی دیانندی تفسیر - رگوید میں سے	
پرستش حیوانات	۳پائی	دعوتِ اسلام	۶پائی	بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ - ڈی -	
[illegible]	۶پائی	مسیح کا نمونہ	۸ر	گریسولڈ	۲ر

پتہ - کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم - ویری
صاحب آنریری سکرٹیری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی +

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

کلورڈڈاین

یہ انگریزوں کی خانگی دوا ہو۔ ریاحی درد۔ مروڑ خواہ کسی صورت سے ہو اسکی ایک دو خوراک سے جاتا ہے۔ اسہال۔ اون کے دست پیچش کے لئے یہ نہایت مفید ہو۔ ڈاکٹر برمن نے انگلینڈ کے نامی دواخانہ سے بنوائی ہو دیگر قیمتی کلورڈاین کے برابر ہو اور قیمت ارزاں ہو قیمت ۸ار شیشی محصولڈاک ۵ر ۱۲ا شیشی للعہ محصول ۱ار

پین ہیلر

اندرونی درد وپیٹ مروڑ اس سے دور ہوتی ہو۔ اندرونی۔ بیرونی درد موچ۔ چوٹ سے یا گٹھیا کے سبب جوڑوں میں یا گانٹھوں میں ریاح یا سردی سے۔ کمر کولہا پنجر گردن وغیرہ میں یا جیسا درد ہو اسکے مالش سے جاتا ہو ڈاڑھ مسوڑہ کی درد کو بھی فائدہ کرتا ہو قیمت ۱۲ار شیشی ڈاک محصول ۵ر +

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ ۹۵ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۶۱ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ۷۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۳۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپکٹس (اردو و انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ار سے لیکر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو۔ پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہوگئی ہو اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آج تک ہیں قیمت عہ عہ +

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہ ایک سہ ماہی رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہو اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہو اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں۔ تو فی کاپی ۱۲ار چارج کیا جاتا ہو درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہو۔ یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہو قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہو۔ باغ دل کے چاروں نمبر (۱۹۱۲ء کے) ۱ار فی نمبر لیا جاتا ہو +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری۔ ڈی۔ ڈی۔ آنریری سکرٹیری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہیئے

دستور العمل نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک پیشگی ... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک مابعد ... [illegible]
غیر ممالک سے مع محصولڈاک ... [illegible]

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	ملے
چوتھائی کالم	صہ	ملے	للعہ
نصف کالم	ملے	للعہ	صہ
پورا کالم	للعہ	صہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سہ	مار

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہیئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط وکتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط سفر و نشر بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہیئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے کی دقت ہوتی ہو مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہو۔ ایڈیٹر +

سی۔ بی۔ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک مع فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ ہوں للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونل دکیر سامان وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا للعہ سے صہ کرونل لو +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں +

(پادری جے۔ وی ہیروز صاحب پبلشر۔ ایڈیٹر و منیجر نورافشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واکلی براورز چھپا)